Member AKNS
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد 02 | پیر 19 ستمبر 2022ء 21 صفر المظفر 1444ھ 05 اسوج 2079 ب | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 219

ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ایس ڈی ایم اے کو جدید آلات سے لیس فنڈز میں اضافہ کیا جائیگا، وزیراعظم

سردار تنویر الیاس خان کا مظفرآباد شہر اور مضافات کا دورہ، دورے کے دوران سب سے بڑے کاروباری مرکز مدینہ مارکیٹ میں تاجروں سے ملاقاتیں، برساتی نالوں میں تجاوزات کے بڑھتے رجحان پر اظہار ناپسندیدگی

ایس ڈی ایم اے کو برساتی نالوں کے حوالے سے رپورٹ تیار کرنے، ماحولیاتی ایشوز سے نمٹنے کے لیے ماحول دوست سرگرمیوں کو فروغ دینے، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پیشگی منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت

مظفرآباد: وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان ایس ڈی ایم اے کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان کا مظفرآباد شہر اور مضافات کا دورہ، دورے کے دوران سب سے بڑے کاروباری مرکز مدینہ مارکیٹ میں تاجروں سے ملاقاتیں کیں۔ برساتی نالوں میں تجاوزات کے بڑھتے ہوئے رجحان پر اظہار ناپسندیدگی کا (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

پاکستان اور امریکہ کے تعلقات کا مستقبل روشن ہے، مسعود خان

امریکہ کی معاشی طاقت سے پاکستان کو بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے، انٹرویو

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکہ میں متعین پاکستانی سفیر سردار محمد مسعود خان نے کہا ہے کہ پاکستان اور امریکہ کے تعلقات کا مستقبل روشن ہے، جو بائیڈن کی انتظامیہ کے دوران ہمارے تعلقات کو مثبت خطوط کے اوپر استوار کرنے کے لئے کوششیں ہوئی ہیں اور وہ کچھ بارآور ہو رہی ہیں (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

نیویارک: صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کا کوئنز میں چوہدری ظہور الٰہی رہائش گاہ آمد پر استقبال کر رہے ہیں۔

آزاد کشمیر میں 7 اسسٹنٹ کمشنرز کے تبادلوں کا نوٹیفکیشن، عثمان صارم راولاکوٹ تعینات

محمد صداقت خان کو راولاکوٹ سے تبدیل کر کے کوٹلی، آصف گردیزی کو ہاڑی گہل سے تبدیل کر کے حویلی کہوٹہ تعینات کیا گیا

اے سی حویلی کہوٹہ نصرت شاہ کو تبدیل کر کے ہاڑی گہل، اے سی کوٹلی نعیم اختر چوہدری کو تبدیل کر کے نکیال لگا دیے گئے

مظفرآباد (دھرتی نیوز) محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نے سات اسسٹنٹ کمشنرز کے تبادلوں کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر راولاکوٹ محمد صداقت خان کو تبدیل کر کے کوٹلی، اسسٹنٹ کمشنر دھیرکوٹ عثمان صارم کو تبدیل کر کے راولاکوٹ، اسسٹنٹ کمشنر ہاڑی گہل سید آصف گردیزی کو تبدیل کر کے حویلی کہوٹہ، اسسٹنٹ کمشنر حویلی کہوٹہ سید نصرت شاہ کو تبدیل کر کے ہاڑی گہل، اسسٹنٹ کمشنر کوٹلی نعیم اختر (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

صدر آزاد کشمیر بھارتی وزیراعظم کے جنرل اسمبلی سے خطاب کے موقع پر احتجاجی مظاہرہ کیا جائیگا

کشمیری نظریاتی، سیاسی، سماجی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر اس مظاہرے میں بھرپور انداز میں شرکت کر کے اسے کامیاب بنائیں

اقوام متحدہ کے دفتر کے سامنے کشمیریوں کے احتجاجی مظاہرے کی تیاریوں کے حوالے سے مختلف تقریبات سے خطاب

نیو یارک (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ 24 ستمبر بروز ہفتہ کو اس وقت جب بھارتی وزیراعظم یا بھارتی وزیر خارجہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے لئے آئیں گے تو امریکہ میں مقیم کشمیری نیو یارک میں اقوام متحدہ کے دفتر کے سامنے ایک زبردست احتجاجی مظاہرہ کریں گے۔ اس مظاہرے کے سلسلے میں امریکہ بھر میں پورے زور و شور سے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ امریکہ میں مقیم (بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

نیویارک: صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری 24 ستمبر کو اقوام متحدہ کے دفتر کے سامنے کشمیریوں کے احتجاجی مظاہرے کے حوالے سے تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

سعودی عرب کا پاکستان کیلئے بڑا ریلیف، تین ارب ڈالر کی واپسی کی مدت میں توسیع

سعودی عرب نے گزشتہ برس پاکستان کے اسٹیٹ بینک میں 3 ارب ڈالر ڈپازٹ کیے تھے تاکہ پاکستان کے قومی ذخائر میں مدد ملے، سعودی فنڈ فار ڈیولپمنٹ 3 ارب ڈالر رول اوور کرنے کی تصدیق کر دی

تین ارب ڈالر کی رقم 5 دسمبر 2022 کو واپس کرنا تھی، جس کی مدت کو ایک سال کے لیے بڑھا دیا گیا، سیف ڈپازٹ کی مد میں رکھی گئی رقم کو استعمال نہیں کیا جا سکے گا، 10 کروڑ ڈالر کا اُدھار تیل بھی فراہم کرے گا

اسلام آباد / کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی عرب نے پاکستان کو دیے گئے 3 ارب ڈالر قرض کی واپسی میں ایک سال کی توسیع کر دی۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے تین ارب ڈالر قرض کی واپسی میں ایک سال کی تاخیر کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ سعودی فنڈ فار ڈیولپمنٹ 3 ارب ڈالر رول اوور کرنے کی تصدیق کر دی۔ واضح رہے کہ 15 اگست کو یہ خبر سامنے آئی تھی کہ سعودی عرب کی جانب سے پاکستان کے لیے تین ارب ڈالر سیف ڈپازٹ کی مدت میں مزید توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں وزارت خزانہ کے ذرائع کا کہنا تھا کہ 3 ارب ڈالر کے سیف ڈپازٹ پر 3 فیصد سود بھی ادا کیا جائے گا جب کہ پاکستان کو ڈیفالٹ کا خطرہ ہوا تو رقم فوری واپس کرنا ہو گی۔ ذرائع نے تین ارب ڈالر سیف ڈپازٹ کی مدت میں توسیع دسمبر (بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی انتخابات کیلئے پارلیمانی بورڈ جلد بنائینگے میرٹ پر ٹکٹ دیے جائینگے، حسن ابراہیم

اجلاس میں بلدیاتی انتخابات، جماعت کی رکنیت سازی، پارٹی پروگرام، منشور و دستور کو کتابی شکل میں شائع کرنے کے متعلق مشاورت

پورے پاکستان اور آزاد کشمیر میں پارٹی رکنیت سازی کا آغاز کیا جائے گا اور سوشل میڈیا ٹیم کو از سر نو منظم کیا جائے گا، صدر جے کے پی پی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) جموں و کشمیر پیپلز پارٹی ڈسٹرکٹ راولپنڈی کا ایک اہم اجلاس صدر جے کے پی پی ڈسٹرکٹ راولپنڈی خزین اختر کیانی منعقد ہوا۔ اجلاس کے مہمان خصوصی جے کے پی پی کے سربراہ سردار حسن ابراہیم خان تھے۔ اجلاس سے سردار حسن ابراہیم خان، خزین اختر، جنرل سیکرٹری جے کے پی پی ڈسٹرکٹ راولپنڈی سردار وحید اکرم، سردار افراز انجم، سردار ندیم اسحاق، سردار راشد رشید، سردار طارق جنت، سردار جاوید (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

جموں و کشمیر پیپلز پارٹی کے صدر سردار حسن ابراہیم خان کے پارٹی اجلاس میں شرکت پر خزین اختر، وحید اکرم، عاصم آصف اور دیگر رہنما استقبال کر رہے ہیں۔

فوری انتخابات پی ٹی آئی کی نہیں ملک کی ضرورت ہیں، عمران خان

انقلاب دہلیز پر دستک دے رہا ہے، ہمیں پرویز الٰہی کا ساتھ دینا چاہیے

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین اور سابق وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ فوری انتخابات تحریک انصاف کی نہیں بلکہ ملک کی ضرورت ہے، پرامن انتخابات کے ذریعے انقلاب کا راستہ فراہم کیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق چیئرمین تحریک انصاف عمران خان سے پنجاب کابینہ کے اراکین نے پنجاب ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی، جس میں عمران خان (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان کا وزراء کے ہمراہ مدینہ مارکیٹ مظفرآباد کا دورہ۔

کھائی گلہ: سردار زاہد رفیق، صابر کشمیری، مولانا عبدالعزیز، سردار انور، فاروق کشمیری، عمران خان، اللہ نواز، ذوالفقار عارف، عامر خورشید، فاروق صابر اور دیگر آل پارٹیز پیپلز رائٹس فورم کے زیر اہتمام تولی پیر پر منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں۔

عدم اعتماد کی خبریں بے بنیاد، کارکنان وزیراعظم آزاد کشمیر کی پشت پر کھڑے ہیں، منیر ایوب

تمام ٹکٹ ہولڈرز اور تمام کارکنان وزیراعظم کی پشت پر کھڑے ہیں اور ہر سازش کا بھرپور مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں

کچھ شرپسند عناصر اپنی لولی لنگڑی سیاست بچانے کے لیے اپنے کارکنان کو بیوقوف بنانے میں مصروف ہیں، تقریب سے خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سابق امیدوار اسمبلی حلقہ 4 سردار منیر ایوب خان کی زیر صدارت آمدہ بلدیاتی انتخابات، وزیراعظم آزاد کشمیر کا متوقع دورہ راولاکوٹ اور پچھر میں تحریک انصاف عمران خان کا دورہ مظفرآباد کے حوالہ سے مشاورتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں کارکنان نے شرکت کی، ریلی کی صورت میں انہیں پنڈال لایا گیا، سابق امیدوار اسمبلی حلقہ 4 سردار منیر ایوب خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس کے خلاف عدم اعتماد کی خبریں بے بنیاد ہیں، کچھ شرپسند عناصر اپنی لولی لنگڑی سیاست بچانے کے لیے اپنے کارکنان کو بیوقوف بنانے میں مصروف ہیں ورنہ 15،20 لوگ مل کر آزاد کشمیر کے سیاسی فیصلوں پر اثر انداز ہونے کے صرف خواب دیکھ سکتے ہیں۔ آزاد کشمیر میں پی ڈی ایم کا حشر پاکستان سے (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

مسلم کانفرنس کارکن بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں کریں، سردار عتیق

مظفرآباد (دھرتی نیوز) آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس کے قائد سردار عتیق احمد خان نے کہا ہے کہ کر کہ مسلم کانفرنس کارکن بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں کریں کارکنوں کی مشاورت (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

حکومت وعدوں پر عملدرآمد کرے ورنہ دوبارہ تحریک منظم کر کے دھرنا دیں گے، پیپلز رائٹس فورم

کسی نے ہمارے اسلاف کے مقدس لہو کو اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی کوشش کی تو بھرپور مزاحمتی رول دیں گے

ایک ماہ کے اندر اندر آزاد پتن روڈ کا نیا سروے نہ ہوا تو کسی سرکاری گاڑی کو نامونہ کراس سے گزرنے نہیں دیں گے، مقررین

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) کسی فرد یا ادارے کو تولی پیر پر قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے' یہ خطہ ہمارے اجداد نے اپنا لہو دے کر آزاد کروایا تھا' اگر کسی طاقت نے ہمارے اسلاف کے مقدس لہو کو اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی کوشش کی تو بھرپور مزاحمتی رول دیں گے' مودی نے مقبوضہ کشمیر میں پچاس لاکھ غیر ریاستی افراد کو ریاست میں آباد کر کے مقبوضہ کشمیر کی جغرافیائی حیثیت کو تبدیل کرنے کی کوشش کی ہے' آزاد کشمیر کے سیاحتی مقامات پر کچھ ادارے قبضہ کر کے بھارت کی راہ پر چل پڑے ہیں جو کشمیریوں اور پاکستان کے عوام کے درمیان نفرت ڈالنے کی سازش ہے' 15 ویں آئینی (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر پونچھ کے زیر اہتمام مشاورتی اجلاس سے سابق امیدوار اسمبلی حلقہ چار سردار منیر ایوب خان، سردار افتخار فیروز و دیگر خطاب کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر رحمت علی کی بطور وائس چانسلر تقرری کو معطل کر دی گئی

مطلوبہ تجربہ، جعلی دستاویزات کا الزام، سنیارٹی میں ان کا تیسرا نمبر تھا

مظفرآباد (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر ہائی کورٹ نے یونیورسٹی آف کوٹلی آزاد جموں و کشمیر میں حال ہی میں تعینات کیے جانے والے پروفیسر ڈاکٹر رحمت علی کی بطور وائس چانسلر (بقیہ 48 صفحہ 03 پر)

وزیراعلیٰ گلگت خالد خورشید سے عبدالرشید ترابی کی ملاقات

مقبوضہ کشمیر کی تازہ صورتحال سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال

مظفرآباد (نامہ نگار) وزیراعلیٰ گلگت بلتستان خالد خورشید سے عبدالرشید ترابی کی ملاقات، مسئلہ کشمیر سے اہم امور پر تبادلہ خیال، اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے عبدالرشید ترابی (بقیہ 50 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیراعلیٰ گلگت بلتستان خالد خورشید سے عبدالرشید ترابی تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔

وزیراعظم 23 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرینگے

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم میاں شہباز شریف 23 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کریں گے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف (آج) 19 سے 23 ستمبر تک امریکہ کے شہر نیویارک کا دورہ کریں گے۔ (بقیہ 49 صفحہ 03 پر)

سرکاری ریکارڈ غائب ہونے کی خبر بے بنیاد ہے، ترجمان نظامت تعلیم

مظفرآباد (پریس ریلیز) ترجمان نظامت اعلیٰ تعلیم مردانہ نے ایک اخبار میں سرکاری ریکارڈ غائب ہونے کی خبر شائع ہونے (بقیہ 51 صفحہ 03 پر)

آزاد کشمیر میں کورونا وائرس کا ایک کیس رپورٹ

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد کشمیر میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 01 افراد میں کورونا وائرس کی تصدیق ہوئی ہے جن میں سے 1 کا تعلق کوٹلی سے ہے

سیلاب کے بعد پاکستان میں دوسری آفت کا خطرہ ہے، ڈبلیو ایچ او

دوسری آفت مختلف وبائی امراض سے اموات کی صورت میں ہوگی، رپورٹ

جنیوا (صباح نیوز) ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ٹیڈروس نے کہا ہے کہ سیلاب کے بعد پاکستان میں دوسری آفت کا خطرہ منڈلا رہا ہے جو مختلف وبائی امراض سے (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

کابینہ نے عوامی فلاح کے اہم اقدامات کی منظوری دی، رفیق نیئر

آزاد کشمیر کے عوام کو سہولیات فراہم کرنا وزیراعظم تنویر الیاس کا ویژن ہے

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم کے معاون خصوصی اطلاعات، ماحولیات و سمال انڈسٹریز چوہدری محمد رفیق نیئر نے کہا ہے کہ کابینہ نے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے نہایت (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

ہجیرہ، معروف قانون دان سردار خان ایڈووکیٹ سپرد خاک

نماز جنازہ میں سرکردہ سیاسی و سماجی شخصیات، اہل علاقہ کی شرکت

ہجیرہ (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر کے ممتاز قانون دان و سابق ایڈووکیٹ جنرل سردار خان (ایڈووکیٹ) انتقال کر گئے، انہیں آبائی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا، نماز جنازہ میں (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

مجھ پر کرپشن ریفرنس کبھی دائر ہی نہیں ہوا تو واپس کب اور کیسے ہوگیا؟ سلیم مانڈوی

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے کہا ہے کہ مجھ پر کرپشن ریفرنس کبھی دائر ہی نہیں ہوا تو واپس کب اور کیسے ہوگیا؟۔ سینیٹر سلیم مانڈوی (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی الیکشن، پیپلز پارٹی راولاکوٹ نے پارلیمانی کمیٹی تشکیل دیدی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت نے میونسپل کارپوریشن حلقہ سٹی کے بلدیاتی الیکشن کیلئے ٹکٹ ہولڈرز (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

آئی ایم ایف کے فنڈز کے اجرا کے بعد بھی معاشی حالات ابتر ہیں، شوکت ترین

اسلام آباد (صباح نیوز) سابق وفاقی وزیر خزانہ شوکت ترین نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف کے فنڈز کے اجرا کے بعد بھی معاشی (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

شہید میر مرتضیٰ بھٹو تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہیں گے، چوہدری یاسین

لندن (دھرتی نیوز) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر و ممبر اسمبلی چوہدری محمد یاسین نے شہید میر مرتضیٰ بھٹو کے یوم ولادت پر (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

سیلاب کی تباہ کاریاں، PDMA سندھ کی رپورٹ جاری

مختلف حادثات میں 678 افراد جاں بحق، 8422 زخمی ہوئے

کراچی (صباح نیوز) پی ڈی ایم اے سندھ نے بھی سیلاب کی تباہ کاریوں کی رپورٹ پیش کر دی۔ پی ڈی ایم اے سندھ نے سیلاب کی تباہ کاریاں کی پیش کی گئی رپورٹ میں بتایا ہے کہ مختلف حادثات میں 678 افراد جاں بحق، 8422 زخمی ہوئے ہیں۔ رنی کی نہر میں 70 فٹ چوڑا شگاف پڑنے پر کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ اطلاع کے باوجود کئی گھنٹے گزر گئے، محکمہ آبپاشی کا عملہ نہیں پہنچ سکا۔ دوسری (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

آسٹریلیا کا سیلاب متاثرین کیلئے مزید 30 لاکھ ڈالر کا اعلان

پاکستان کے سیلاب متاثرین کے ساتھ دلی ہمدردی ہے، آسٹریلوی وزیر

سڈنی (صباح نیوز) آسٹریلیا نے پاکستان میں سیلاب متاثرین کے لئے مزید 30 لاکھ ڈالرز امداد کا اعلان کر دیا۔ آسٹریلین وزیر برائے بین الاقوامی ترقی پیٹ کونرے نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سیلاب سے پاکستان کا ایک تہائی حصہ متاثر ہو رہا ہے اور سیلاب سے مزید زندگیاں (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

ٹریفک حادثات کی بڑی وجہ کم عمری کی ڈرائیونگ ہے، ڈی ٹی آئی

اساتذہ کرام طلباء کو ٹریفک قوانین کی پاسداری کرنے کی ترغیب دیں

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ انسپکٹر چوہدری محمد اسحاق نے کہا ہے کہ ٹریفک حادثات کی بڑی وجہ کم عمری کی ڈرائیونگ ہے۔ سکولوں اور کالجوں کے طلباء بغیر لائسنس کے موٹر سائیکل اور گاڑی چلاتے ہیں جس کی وجہ سے آئے روز حادثات میں قیمتی انسانی زندگیاں ضائع (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

پاک فوج کی سیلاب متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری

سیلابی ریلے میں پھنسے 500 سے زائد متاثرین محفوظ مقامات پر منتقل

چکوال (صباح نیوز) پاک فوج کی سیلاب متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں، پاک فوج نے سیلابی ریلے میں پھنسے 500 سے زائد متاثرین کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا۔ پاک آرمی ایمرجنسی ریسکیو اینڈ ریلیف ٹیم کا سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں آپریشن (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

جماعت اسلامی بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی کارکنان مہم تیز کریں، ڈاکٹر خالد

کرپٹ نظام اور نااہل سیاسی قیادت عوامی مسائل حل کرنے میں ناکام ہو چکی ہے جماعت اسلامی کے پاس متبادل قیادت موجود ہے

ہندوستان کالے قانون پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت علماء کرام کو گرفتار کر کے بدترین ریاستی دہشت گردی کا مرتکب ہو رہا ہے، خطاب

مظفرآباد (پ ر) جماعت اسلامی آزاد جموں و کشمیر کے امیر ڈاکٹر خالد محمود خان نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی بلدیاتی انتخابات میں بھرپور انداز سے حصہ لے گی کارکنان مہم تیز کریں، کرپٹ نظام اور نااہل سیاسی قیادت عوامی مسائل حل کرنے میں ناکام ہو چکی ہے جماعت اسلامی کے پاس متبادل قیادت موجود ہے، ہندوستان کالے قانون پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت علماء کرام کو گرفتار کر کے بدترین ریاستی دہشت گردی کا مرتکب ہو رہا (بقیہ 52 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے امیر ڈاکٹر خالد محمود خان، شیخ عقیل الرحمن، تنویر انور و دیگر بلدیاتی کنونشن سے خطاب کر رہے ہیں۔

کھرک

اکیسویں صدی کی کہانیاں

اکرم سہیل

masohailajk@yahoo.com

یونیورسٹی میں معاشیات کے طلباء کو پروفیسر صاحب علم معاشیات کی نئی اصطلاحات از قسم سہولت۔ سپورٹنگ پرائس اور ایمنسٹی سکیم وغیرہ سمجھا رہے تھے لیکن طلباء کو کچھ سمجھ نہ آ رہی تھی جس پر پروفیسر صاحب نے مثال دیتے ہوئے سمجھایا۔

"جیسے غریب کی خارش، کھرک کہلاتی ہے اور امیر اسے الرجی کہتے ہیں اسی طرح سرمایہ داروں کی لوگوں کے ٹیکسوں سے قومی خزانے کی لوٹ مار کو، سہولت، سپورٹنگ پرائس، ایکسپورٹ سپورٹ، کارخانوں کو بجلی پر رعایت۔ ایمنسٹی سکیم اور سرمایہ داروں کے دیوالیہ ہونے کا ڈرامہ رچا کر اربوں روپے کے قرضوں کی معافی وغیرہ۔ جائز قانونی لوٹ مار کہلاتی ہیں۔ اگر آپ بھی ماہر معیشت بننا چاہتے ہیں تو ان میں مہارت حاصل کریں۔۔

راولاکوٹ پاسپورٹ آفس کے عملے پر تشدد اور توڑ پھوڑ کا الزام، دفتر عارضی طور پر بند

آفس بند کرنے کا فیصلہ مبینہ طور پر عملے پر بعض شہریوں کی جانب سے تشدد اور ملزمان کی عبوری ضمانت کے باعث کیا گیا

دفتر کا دروازہ بند کر کے بانیت ہلاکت حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا، اسسٹنٹ ڈائریکٹر راولپنڈی میں زیر علاج ہیں، رپورٹ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) محکمہ داخلہ پاکستان نے راولاکوٹ میں قائم پاسپورٹ آفس عارضی طور پر بند کر دیا۔ پاسپورٹ بند کرنے کا فیصلہ مبینہ طور پر پاسپورٹ آفس کے عملے پر بعض شہریوں کی جانب سے تشدد اور ملزمان کی عبوری ضمانت کے باعث کیا گیا۔ حملہ اور ملزمان کے خلاف مقامی تھانے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے تاہم ملزمان نے مقامی عدالت سے عبوری ضمانت حاصل کر رکھی ہے۔ یہ واقعہ دو دن پہلے پیش آیا۔ مقامی شہری ایاز (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

Editorial

ایڈیٹوریل

رابن رافیل کی آمد عمران امریکا تعلقات بحالی یا معاملا اور ہے۔

سچ تو یہ ہے
بشیر سدوزئی
bashirsaddozai@gmail.com

امریکن سفارت خانہ کی جانب سے رابن رافیل، عمران ملاقات پر لاعلمی کے باوجود یہ بات راز نہیں رہی کہ 1988 میں ضیاء الحق کے ہمراہ طیارہ حادثے میں ہلاک ہونے والے معروف امریکی سفیر آرنلڈ رافیل کی بیوہ اور صدر بل کلنٹن کے دور کی اسسٹنٹ سیکرٹری آف سٹیٹ برائے وسطی اور جنوبی ایشیا رابن رافیل نے گزشتہ ہفتہ نہ صرف اسلام آباد کا غیر علانیہ، غیر سرکاری دورہ کیا بلکہ بنی گالا میں عمران خان سے اہم ملاقات بھی کی۔ ملاقات کی تفصیلات اور ایجنڈہ تو ابھی تک سامنے نہیں آیا کہ کیا معملات طے ہوئے اور کیا طے ہونا باقی ہیں لیکن عمران خان نے اسلام آباد میں میڈیا کے سوال کے جواب میں کہا کہ رابن رافیل کو میں پرانا جانتا ہوں اس کا امریکن حکومت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مانا کہ امریکا کا بہت اہم ترین سفارت کار اور معروف لابسٹ سے عمران خان کے ذاتی تعلقات ہو سکتے ہیں لیکن ایسے وقت میں جب پاکستان میں سیاسی افراتفری اور بدترین معاشی صورت حال کے باوجود عمران خان نے عوامی سطح پر امریکا کے خلاف پاکستانی نظام حکومت اور کاروبار سیاست میں مداخلت کی مہم شروع کر رکھی ہے جس کے باعث پاکستانی معاشرے میں امریکا کے خلاف نفرت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے یہ خفیہ ملاقات اتنی غیر اہم اور نجی نہیں ہو سکتی جیسا کہ بیان کرنے کی کوشش کی گئی، جب کہ اپوزیشن کی طرف سے اس کو باضابط بیانیہ بنانے کے بجائے بل ? کے پھل ? کے بیانات پر ہی بات ختم کر دی گئی اس میں بھی شکوک و شبہات جنم لیتے ہیں۔ خطہ کے بدلتے سیاسی حالات کے پیش نظر یہ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ رابن رافیل صرف عمران خان کے لیے ہی پیغام لائی تھی یا اس کا دورہ پاکستانی امور تک ہی محدود تھا۔ متعدد تجزیہ نگار اس دورے کو خطے کے بدلتی سیاسی صورت حال، خاص طور یوکرین، روس جنگ کے دوران بھارت کی غیر جانبداری اور اس پر چین روس کی جانب سے بھارت کی سفارت کاری اور غیر جانب داری کی تعریف سے بھی جوڑتے ہیں۔ اس کے لیے یہ حوالہ دیا جاتا ہے کہ عین اس وقت جب رابن رافیل اسلام آباد میں بظاہر خفیہ اور نجی مصروفیات میں سرگرم تھی اس کا امریکی ہم منصب عمران خان کی حکومت کو مبینہ دھمکی دینے والا امریکی سفارت کار ڈونلڈ لو نئی دہلی میں سرکاری طور پر اسی نوعیت کی سرگرمیوں میں مصروف تھا جیسے رابن رافیل، تجزیہ نگار کا کہنا ہے کہ رابن رافیل تو نظروں سے اوجھل رہی البتہ مسٹر ڈونلڈ لو کی باڈی لینگوئج بتا رہی تھی کہ اس اہم موڑ پر بھارت کا امریکی بلاک سے دور ہٹنا اور غیر جانبدار خارجہ پالیسی امریکا کو ہرگز پسند نہیں آئی جیسا کہ عمران کی پالیسی سے اختلاف کر کے حکومت ہی گرا دی تھی۔ تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ امریکا کی ان سفارتی سرگرمیوں کا اگلا ہدف مودی سرکار ہو سکتی ہے، لیکن بھارت کی مضبوط جمہوریت کے باعث امریکا مودی کی پالیسیوں پر بہت زیادہ اثر انداز نہ بھی ہو سکا تو کم از کم مسئلہ کشمیر ایک مرتبہ پھر دنیا کی توجہ کا مرکز بنے گا جو بھارت امریکن قربت کے باعث آہستہ آہستہ پس منظر میں چلا گیا تھا۔ امریکا اس صورت حال میں بھارت کا بازوں مروڑنے کی کوشش کرے گا اور اس کے لیے مسئلہ کشمیر ہی بہترین ہتھیار اور جموں و کشمیر کے نوجوان بہترین ایندھن ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں لوہا ابھی بھی گرم ہے بس اس کو ہوا دینے کی ضرورت ہے بند کھڑکی جیسے ہی کھلے گی سری نگر میں شعلے بلند ہونا شروع ہو جائیں گے۔۔۔ عمران خان کا بیان تو درست ہے کہ رابن رافیل کا امریکا کی موجودہ حکومت سے کوئی تعلق نہیں لیکن امریکا کے نظام کے بارے میں کون نہیں جانتا کہ امریکی مفاد میں وہاں کوئی ریٹائرڈ ہوتا ہے نہ کوئی حکومت اور اپوزیشن۔ ملک کو جس وقت بھی جس کی ضرورت پڑتی ہے وہ کام اس سے لیا جاتا ہے اور وہ شخص امریکن مفاد میں کام کرتا ہے خواہ حکومت کسی کی بھی ہو۔ رابن رافیل امریکا کی بہت اہم اور قابل ترین سفارت کار ہونے کے علاوہ پاکستان کے بارے میں نیک جذبات رکھتی ہے اور مسئلہ کشمیر کے حوالے سے واضح اور دوٹوک موقف بھی کہ یہ دو ملکوں کا سرحدی تنازعہ نہیں کشمیری اس کے ایک فریق ہیں۔ اس نے اپنی سفارت کاری کے دوران اسی انداز سے کام بھی کیا اور جب مذاکرات کی بات ہوئی تو اس نے ہمیشہ بھارت پر زور دیا کہ حریت کانفرنس کے ساتھ، ساتھ حریت پسندوں کے ساتھ بھی مذاکرات کئے جائیں۔ یاسین ملک سمیت حریت پسندوں کی جانب سے ہتھیار پھینک کر مذاکرات کے ٹیبل پر مسئلے کو حل کرنا اور مسلح جدوجہد کے بجائے سیاسی جدوجہد کا اعلان اسی امریکن پالیسی کا حصہ تھا جسے عدم تشدد کی بین الاقوامی پالیسی کہا گیا اس کے پیچھے رابن رافیل ہی کا دماغ اور مثبت سوچ کا عمل دخل تھا بھارت میں رابن کے خلاف باتیں بھی ہوتی رہی کہ یہ بھارت مخالف ہے۔ رابن رافیل طالبان کے ساتھ بھی مذاکرات کی حامی رہی ہے اسی لیے بھارت میں بھاجپانے اس کو "لیڈی طالبان" کا نام دیا۔ بل کلنٹن کے دور حکومت میں رابن رافیل اسسٹنٹ سیکرٹری آف سٹیٹ برائے وسطی اور جنوبی ایشیا کے اہم ترین عہدے پر فائز رہی جس کا مقصد پاکستان، انڈیا اور افغانستان سے متعلق جمہوری، جوہری اور طالبان سے متعلق معاملات کو دیکھنا تھا۔ پاکستان میں یہ نواز شریف اور بے نظیر بھٹو کی حکومتوں کا دور تھا۔۔۔ بے نظیر بھٹو کے دور میں ایک وقت ایسا بھی آیا کہ دونوں ممالک کے درمیان پریسلر ترامیم کے بعد دوریاں اتنی بڑھیں کہ فوجی اور سیاسی تعلقات تقریباً ختم ہو گئے تھے۔ اس وقت رابن رافیل دو طرفہ تعلقات کی بحالی اور بہتری کے لیے سرگرم ہو گئیں، اس کی کامیاب سفارت کاری سے نہ صرف تعلقات میں بہتری پیدا ہوئی بلکہ پریسلر ترامیم میں مدید ترمیم ہوئی اور پاکستان کو پہلے سے طے شدہ فوجی ساز و سامان کی ترسیل کی اجازت دی گئی۔ یہ حسن اتفاق نہیں بلکہ حقیقت ہے کہ آج پھر جب رابن رافیل اسلام آباد کے غیر علانیہ دورے اور خفیہ ملاقاتوں میں مصروف ہے تو ایک جانب امریکا نے پاکستان کے دفاعی ساز و سامان کی بحالی کا اعلان کیا اور دوسری جانب عمران خان کے غم و غصے کی جھاگ بیٹھ رہی ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ یہ سب رابن رافیل کی سرگرمیوں اور ملاقاتوں کا اثر ہے تاہم عمران خان کے لب و لہجہ میں خاصی تبدیلی اور نرمی اور غداری کے مقدمات کا اچانک بے اثر ہونا اور پاکستانی سیاست کی گرمی میں اعتدال آنا بلاوجہ نہیں اس کے پیچھے کچھ عوامل ہیں جو کام کر رہے ہیں کیا ممکن ہے کہ وہ رابن رافیل یا اس سوچ کے کچھ اور لوگ بھی ہوں۔ رابن رافیل کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ آج کل امریکا میں ایک معروف لابسٹ فرم کے سربراہ کے طور پر کام کر رہی ہیں، عمران خان کے ساتھ رابن کی ملاقات کی اس لیے بھی زیادہ اہمیت ہے کہ عمران امریکا تعلقات کی بحالی میں سفارت کار کی نہیں لابسٹ ہی کی ضرورت تھی جو غلط فہمیاں دور کرے۔ عمران خان کی بڑھتی ہوئی عوامی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے اپنے کیا اور پرائے کیا سب کو اندازہ ہوا ہے کہ زیادہ دیر تعلقات میں تعطل برقرار رکھنے سے عوام میں منفی سوچ پیدا ہونے کا خطرہ لاحق رہتا ہے عوامی نفرت سے تو امریکا خاص طور پر احتیاط کرتا ہے وہ ایک جمہوری معاشرہ ہے اور سمجھتا ہے کہ حکومت کا جتنا بھی ساتھ ہو عوامی نفرت کا سیلاب اس کی ساری حکمت عملی کو بہہ کر لے جائے گا۔ جب کہ بھارت سے تعلقات میں سرد مہری کے بعد امریکا کو ایسے ملک کی ضرورت ہے جہاں سے خطہ کی سیاست کرے۔ ممکن ہے اس نے ان بگڑے تعلقات کی بحالی اور پاکستان کو ایک مرتبہ پھر پرانے پارٹنرز کے طرز پر قریب لانے کی کوشش شروع کی ہو۔ عمران خان چوں کہ اپنی حکومت گرانے کے حوالے سے براہ راست مسٹر لو کی دھمکی آمیز خط کا حوالا دیتا ہے جو امریکا کی ساکھ کے لیے اچھا نہیں۔ لہذا قوی امکان ہے کہ امریکا نے پاکستان کی پرانی دوست سمجھی جانے والی معروف لابسٹ کی خدمات حاصل کی ہوں۔ سابق صدر پرویز مشرف بھی رابن رافیل کی لابسٹ کمپنی کی خدمات حاصل کر چکا۔ بتایا جاتا ہے کہ پاکستان کے لیے لابنگ 1.2 ارب ڈالرز کا معاہدہ کیا گیا تھا لیکن پرویز مشرف کی جانب سے ججز معطلی کیس کے دوران ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد یہ معاہدہ ختم ہوا۔ رابن رافیل 2009 میں افغانستان پاکستان ٹاسک فورس میں بھی کام کر چکی۔ اس ٹاسک فورس کی ذمہ داریوں میں کیری لوگر بل کے تحت 1.5 ارب ڈالرز کی پاکستان کو سالانہ امداد اور اس کے منصوبوں میں خرچ سے متعلق امور کو دیکھنا تھا۔ رابن رافیل نے پاکستان کے ساتھ دوستی کی قیمت بھی چکائی واشنگٹن پوسٹ کے مطابق 2014 میں امریکی فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) نے رابن رافیل کی ٹیلی فون کال کو ریکارڈ کیا جب وہ ایک پاکستانی سرکاری اہلکار سے گفتگو کر رہی تھی۔۔۔ اس کال کی ریکارڈنگ کے بعد اس کے خلاف پاکستان کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام کی تحقیقات کا آغاز ہوا۔ اس کے گھر کی تلاشی لی گئی اور پاکستان کیساتھ خفیہ دستاویز شیئر کرنے کے الزامات لگے، مقدمہ عدالت تک پہنچا تو امریکی عدالت انصاف نے ان پر لگے تمام الزامات مسترد کر دیے۔ بہر حال اتنی اہم شخصیت جس کا پاکستان سمیت خطہ میں کام کرنے کا وسیع تجربہ اور حلقہ احباب ہے اس وقت خفیہ دورہ اسلام آباد محض تفریح دورہ نہیں اور نہ ہی روایتی سفارت کاری ہے لگتا ہے کہ یہ بہت اہم دورہ ہے جس کے اثرات نہ صرف پاکستانی سیاست اور معشیت پر مثبت نظر آتے ہیں بلکہ خطہ کی سیاست میں بھی تبدیلی کا اشارہ کرتا ہے۔

شہ لعب

ماڑیا بختاوہ۔۔۔
کبیر خان

چند برس اُدھر کی تو ذکر ہے۔۔۔۔ ہر اطراف خشک سالی برس رہی تھی۔ ایسی کہ بڑے بڑے متوکلین بھی نمازی ٹوپیوں اور تسبیحوں سے لیس ہو کر درگاہوں اور مسجدوں میں اُتر آئے۔ جو نذر نیاز کو عقیدے کا ضعف گردانتے تھے، وہ بھی چوراہوں میں دیسی گھی کے چراغوں اور اگر بتیوں کی دھواں دھاری سے ملنگوں پیروں کو ملتفت کرنے لگے۔ جدھر دیکھو عرس شریف کا سماں دکھائی دے رہا تھا۔ ہمارے پڑوسی تھانیدار صاحب کے باڑے میں جہاں ایک عدد مریل اور منزل سالار دلی برآمدگیوں کی دیکھ بھال کرتا تھا، وہاں اب چھ عدد کلے سپاہیوں کا چاق و چوبند دستہ تھانگ کیری پر مامور تھا۔ پھر بھی پوری نہیں پڑتی تھی۔ پڑتی بھی کیسے؟ صبح، دوپہر، شام دو دو کالے اور آٹھ آٹھ بکروں کا صدقہ دیا جاتا تھا۔ (پڑوسی ہونے کے ناتے ہمارے ہاں بھی تین وقت بغیر ہڈی کے صدقہ بھیجا جاتا گا۔ چنانچہ کئی ہفتوں تک ہمارا فریج بھی قوطہ خانہ بنا رہا)۔ سیاہ بکروں بکریوں کا قحط پڑا تو چتکبرے جانوروں کے ساتھ ساتھ کالک کا بھی کال پڑ گیا۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے نوبت کالی مرغیوں تک پہنچ گئی۔ چنانچہ دو دن میں کالی مرغیاں سونے کے انڈے دینے لگیں۔ پیسے والے منہ مانگے داموں لا ذبح کرنے لگے۔ ایک رمضانی نے سائیں عین الحق شاہ کا فتویٰ فوٹو کاپی کروا کر راتوں رات پورے علاقہ میں چسپاں کروا دیا کہ یہ رنگ مُرغی کی عدم دستیابی کی صورت میں "ننگ نرے" کا صدقہ بھی جائز ہے۔ وہ "ننگ نرے" جو منحوس سمجھے جاتے تھے، ان کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں۔ عام قسم کا لیلا پیشہ خوار اور غورال سے بڑھ چڑھ گیا۔ دو دن کے اندر اندر سائیں اور رمضانی لاکھوں میں کھیلنے لگے۔ منشی صاحب بہادر کی حویلی میں جہاں جائے نماز آرائشی قالین کے طور پر نقش بر دیوار تھی، وہاں سے بھی اگر بتی اور لوبان کا دھواں اٹھنے لگا۔ چیے والا ایک خدا ترس محلّہ کے مولوی صفے سمیت دو دو درجن بچوں کو مسجد سیاٹھا گھر لے آیا۔ اور ہر ختم شریف کے اختتام پر ٹنگ چاڑی کے حلیم اور حلوے پر دعائے باراں رحمت کا ورد کروانے لگا۔ لیکن دو دنبے، آٹھ ننگ نرے (مرغ کی ایک قسم) اور درجن بھر اوریول چینٹ کے کین صرف کرنے کے باوجود جمعرات پر جمعرات سوکھی جانے لگی تو اس مسجد کے اسٹاف کو اس درگاہ شریف کے اسٹف سے بدل دیا گیا۔ رات گئے تک محلے کے در و دیوار حق ہو کی ضربوں سے کانپتے رہے مگر مٹی تر سی بوند نہ برسی۔ بادل گھر گھر آئے بہت پھر سننے میں آیا کہ خصوصی ہوائی جہاز کے ذریعہ بادلوں پر کوئی ایسا کیمیائی مادہ چھڑکنے کا ٹھیکہ کسی مغربی فرم کو دیا گیا ہے، جس کے چھڑکاؤ کے ساتھ ہی ابر رحمت برسے ہی برسے۔ جہاز بھی آڑے، کیمیائی چھڑکاؤ ? بھی ہوا، لیکن کچھ نہ برسا۔ اور پھر کئی دنوں کے بعد آدھی رات کو ایک جھگی سے نابالغ چیخ بلند ہوئی جس نے آسمان میں سوراخ کر دیا۔ اس سوراخ سے رحمت کا پرنالہ گرا۔ اور خن بخن کرپت بستیوں کو سیراب کرنے لگا۔ اور اُس وقت تک سیراب کرتا رہا جب تک چاروں اور جل تھل نہ ہو گیا۔ اسی باران رحمت میں پل بہہ گئے، ریل کی پٹڑیاں الف ننگی ہو کر پرانے چرسیوں کے استخوانی ڈھانچے کا نقشہ پیش کرنے لگیں۔ سڑکیں راہیں، پگڈنڈیاں حرف غلط کی طرح مٹ گئیں۔ پنڈوں کا نام و نشان نہ رہا۔ مویشیوں کی لاشیں گلیوں میں تیرنے لگیں۔ ٹی وی کیمرے حکام بالا و والا کو روشنیوں کے دوش پر دُنیا بھر میں سیلاب سے لٹتے بھڑتے دکھانے لگے۔ اعلیٰ حضرت نفیس شاہ صاحب نے اعلیٰ سرکاری گاڑی کے آئینہ میں دیکھ کر اپنے بال بدست خود بکھیر کر خراب کئے اور پھر ٹی وی کیمرے کے سامنے کھڑے ہو گئے۔۔۔۔ "ہم اُس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک آخری بے گھر کو گھر والا نہیں ہو گیا۔۔۔۔ جب تک ایک بھینس کے بدلے دو بھینسیں، ایک بچی بچے کے بدلے ہر دکھی کا شکار کو دو بچیاں بچے نہیں مل گئے۔۔۔۔ ہم چین سے نہیں بیٹھنے والے۔۔۔۔" پھر پارٹی لیڈر نے بلا توقف فرمایا۔۔۔ "جس کی ایک بیوی سیلاب میں بہہ گئی، اس خوش نصیب کو یوٹیلٹی اسٹور سے پارٹی کارڈ دکھانے پر دو دو پیک دو دو ٹیاں نہ ملیں تو ان کے جوتے اور خاکسار کا سر"۔ وغیرہ وغیرہ۔ پارٹی ہیڈ نے سرکاری ہیلی کاپٹر کے ذریعہ پورے خطے کا فضائی جائزہ لیا۔ اور دور پرے پانی سے ایک پہاڑی کو نمودار ہوتے دیکھ کر حیران رہ گئے۔ "وہ پہاڑی کہیں اور سے بہہ کر آئی ہے۔۔۔۔؟" پارٹی ہیڈ نے پوچھا۔

"حضور یہ یہیں کی ہے۔۔۔" نائب نے دست بستہ عرض کیا

"یہ کیوں نہیں ڈوبی۔۔۔۔؟" پارٹی ہیڈ نے حیرت سے کہا۔ ہم جماعت سیانوں میں سے ایک نے لپک کر کہا۔۔۔۔ "جناب حکم کریں، آج کے آج ڈبو کر خاکسار شام سے پہلے پہلے رپورٹ پیش خدمت کر دے گا۔۔۔۔"

میں۔۔۔۔ میں۔۔۔۔" خاکساران صدقے کے بکروں کی طرح قربان ہونے کا اذن مانگنے لگے۔

"اس پہاڑی کی بلندی اور کل رقبہ کتنا ہو گا۔۔۔؟" پارٹی ہیڈ نے نیوی گیٹر سے پوچھا۔ نیوی گیٹر نے ریڈیو کے ذریعہ کسی اور سے پوچھا۔ اس نے کسی اور سے تبادلہ شکوک کر کے پہاڑی کا پورا جغرافیہ بیان کر دیا۔ (اب وہ پہاڑی پچھلی چار نسلوں سے پارٹی ہیڈ کی جدی پشتی وراثت ہے۔ اور اس کی چوٹی پر ایک عالی شان قصر بھی ہے۔ جس پر نصب تختی پر تاریخ تکمیل قصر ہذا ۸۹۸۱ء درج ہے۔ نیز اس کا افتتاح مندرجہ سال کی ۸۲ ماگھ کو بدست پرداد حضور نواب صاحب بہادر، ریاست تحسین گھیریاں شریف ہوا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی لارڈ ڈیول صاحب بہادر کمشنر ولایت ہذا تھے۔ نواب صاحب بہادر نے کمشنر صاحب بہادر کی خدمت اقدس میں چھ عدد صحرائی جہاز مع عملہ تحفتاً پیش کئے تھے۔ اس تاریخی گواہی کو کوئی چیلنج کر سکا نہ کر پائے گا۔

اسی پہاڑی کے قدموں میں شمال کی اور ایک زرعی فارم بھی ابھرا ہے جو پارٹی ہیڈ کے ایک جانثار کی پشتینی ملکیت ثابت ہے۔ اس فارم کا رقبہ کچھ ایسا زیادہ تو نہیں، لیکن چار دیواری سے ایک عدد فوجی چھاؤنی جتنا لگ رہا ہے۔ کچھ عرصہ قبل اس فارم ہاؤس کی ایک وڈیو کسی زائر نے ملوٹ کی تھی، جس میں ایک فورک لفٹ کے ذریعہ ملکی کرنسی کے پیلٹ ایک جگہ سے دوسرے مقام پر منتقل کئے جا رہے تھے۔ ایک پیلٹ میں کتنی دولت ہوئی ہو گی؟ وثوق کے ساتھ کچھ نہیں کہا جا سکتا، لیکن ایک پیلٹ بار امانت اٹھاتے ہوئے چار ٹن گنجائش والے فورک لفٹ کا دھواں ہی نہیں، نجانے بھی نکل نکل جاتی تھیں۔ ایک کلوز اپ سے معلوم ہوتا تھا کہ نوٹ ایک ہزار اور پانچ ہزار مالیت ہی کے تھے۔ (بے چارہ وڈیو گیر کے پیش نظر و یئر ہاؤس کے مالک کو گرفتار کر کے بغرض علاج نجی ہسپتال میں ڈال دیا گیا۔ اور جوں ہی بدخواہوں کے منہ بند ہوئے، مالک کو نہ صرف رہا کر دیا گیا بلکہ باعزت عہدے پر بحال بھی کر دیا گیا، واللہ عالم۔ اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ مملکت خداداد میں انصاف کا بول بالا کتنا ہے)

بات ان کہے پانی کی طرح کہیں کی کہیں بھی جاتی ہے، کہنا یہ تھا کہ جھگی سے اٹھنے والی نابالغ چیخوں سے آسمان میں ہونے والے سوراخ سے آبشار کی طرح گرنے والے پانی نے دھرتی کو جل تھل کر کے رکھ دیا۔ جس کا پہلا شکار بھی جھگیاں ہوئیں۔ ملئوں میں پرکاہ کی طرح بہہ گئیں۔ پھر کچے گھروندے حرف غلط کی طرح مٹے۔ اس کے بعد ڈھارے اور سرکاری کوارٹریں تحلیل ہو گئے۔ خلقت بے گھر، بیدر ہو گئی۔ تب حکمرانوں نے واویلا مچایا، بیرونی دُنیا اور اندرونی اصحاب دل نے جیبیں کھولیں۔ تمبو، دریاں، کمبل، چادریں، پوستین کے تھان، بالٹیاں، لوٹے مگ، جگ، تھالیاں، دو چکھے چولہے، بھوٹھے ٹھیکرے کے علاوہ ٹشو پیپر کے ڈبے، اور فنائل کی گولیاں وغیرہ بھی خانماں بربادوں کے لئے بھیجے۔ ہماری بستی کے قریب ریت کے ٹیلوں پر ایک ایک چارپائی کیساتھ تلے کئی کئی افراد کے کچے بنا کون ہو گئے۔ آٹھ دس انفوس پر مشتمل بھرا پُرا کنبہ ایک چارپائی کی چھت تلے کیسے رات گذارتا ہوگا؟ رہنے دیں۔ جانے۔

اگرچہ ساتھ بہت بڑا ہوا لیکن حکمران جماعت کے کارکنان کے حوصلے بھی زیادہ تھے۔ انہوں نے قریب ہی زیر تعمیر ایک چھ منزلہ عمارت پر قبضہ جمایا اور راتوں رات ٹرکوں کے پورے ٹلیسر بھرا امدادی سامان عارضی نکالیگا دیا۔ تاکہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آ سکے۔ یہ پارٹی کارکنان کی دوراندیشی ہی تھی کہ وہ امدادی سامان کم از کم تین سال تک بوقت ضرورت بازار میں ضرورت مندوں کے کام آتا رہا اور انتہائی ارزاں نرخوں پر۔ اب بارہ سال کے صبر آزما انتظار کے بعد ایک بار پھر امدادی سامان کھل کر برسا ہے، کارکنان اب کے بارہ منزلہ عمارت کی تلاش میں ہیں۔

ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں
اب ٹھہرتی ہے دیکھیے جا کر نظر کہاں

☆☆☆☆☆☆☆☆

رائٹ...... نے رائٹ کر دیا

چٹکا
ڈاکٹر محمد صغیر خان

آسمانوں پر نظر کر انجم و ماہتاب دیکھ صبح کی بنیاد رکھتی ہے تو پہلے خواب دیکھ بیٹھے مخلص اور رسیلے شاعر افتخار عارف نے جو یہ کہا ہے کہ صبح کی بنیاد کا جواز خواب سے بہم ہوتا ہے تو ٹھیک ہی کہا ہے کہ عمومی طور پر خواب ہی تعبیر کے گلاب کا نصاب ہوتے ہیں۔ گرچہ "خواب" کبھی کبھی کڑے عذاب اور بے انت سراب کا دیباچہ بھی ہو جاتے ہیں لیکن اس کے باوجود کسی بھی حقیقت کا محل ہمیشہ خواب کی بنیادوں پر ہی تعمیر ہوتا ہے۔۔۔ ایسا ہی اس معاملے میں بھی ہوا۔ بتایا گیا کہ سالوں پہلے ایسا اک خواب دیکھا گیا اور اسے ڈاکٹر احمد رفیق اختر کی معاونت سے تعبیر دینے کی سبیل بھی ہوئی لیکن بوجوہ تل منڈھے نہیں چڑھ سکی۔ کچھ وقت گزرا تو خواب کا بیج پھر تعبیر کی کونپل بننے بے تاب ہوا تو جب "رائٹ فاؤنڈیشن" وجود پذیر ہو چلی تھی۔ سو اب 'رائٹ' کو ایک بڑی 'بائٹ' اور کڑی 'فائٹ' کے لئے محور بنایا گیا اور 'رائٹ ٹائم' پر بیج کے کنول کو کھلانے مہکانے کا جتن شروع ہوا۔ یہ خواب تب بھی ڈاکٹر عذرا لطیف نے دیکھا تھا اور اب بھی ان کی آنکھوں کے رتجگوں کا ثمر تھا۔ اس کے لئے "رائٹ" کا انتخاب ہوا۔۔۔ جی ہاں وہی رائٹ فاؤنڈیشن جس کے متعلق میڈیم نسیم حیات جو کہ اس کی صدر نشین ہیں، نے بتایا کہ یہ فورم 2019ء میں تشکیل دیا گیا۔ گمان ہے کہ اس تشکیل میں میڈم نسیم حیات کو جہاں دوسروں کا تعاون حاصل رہا ہوگا وہاں میڈیم رخسانہ لطیف کی معاونت بھی ارزاں ہوئی ہوں گی۔ اسی واسطے سے اکثر عذرا لطیف کے خواب کو تعبیر دینے کے لئے "رائٹ" کو رائٹ جانا مانا گیا ہوگا اور پھر راولاکوٹ میں فری ڈائیلاسز سنٹر کے قیام کے مشکل بلکہ بے حد مشکل مقصد کے حصول کے لئے مربوط کاوشوں کو آگے بڑھایا گیا۔ ان کاوشوں کے ربط اور ترتیب میں یقیناً پروفیسر منشا خان صاحب کا متحرک اور تحریک بھی موجود ہوئی ہوگی اور یوں ایک اوکھا سفر شروع کر دیا گیا۔ اس سفر سے متعلق آوازہ لگانے کے لئے سوشل میڈیا کا سہارا لیا گیا۔ جس میں بہت سے کرداروں نے ہاتھ بٹایا ہوگا۔ اب ایک کیلا ایک ایک گیارہ کے مصداق 'جماعت' بنتی گئی۔ ڈاکٹر عذرا لطیف نے یہاں وہاں آوازہ لگایا تو سات سمندر پار سے صدیق کیانی اور راجہ لیاقت کیانی، وغیرہم نے ان کی آواز پر لبیک کہا اور کچھ ایسی گرم جوشی دکھائی کہ بات فتح نظر آئی۔ اب تحریک میں حدت و شدت آتی گئی۔ یہاں ہی عرفان تصدق، جمیر شاہ اور شاہدہ پروین تصدق بھی مختصر سے قافلے میں آن ملے اور وسائل کی ترسیل کے اوکھے عمل میں فراخدلانہ معاونت سے مشکل کو ممکن بنانے پر جت گئے۔ اس سارے عمل میں جہاں سوشل میڈیا کے درست اور فعال استعمال نے کام دکھایا وہاں ڈاکٹر عذرا لطیف کے جذبے، خلوص اور روابط نے بھی کما حقہ حصہ ڈالا تو رائٹ فاؤنڈیشن نے بھی اپنی جانب سے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔

اب وہ وقت تھا جب ایک بکھری تحریک کو مرکزیت کا کھونٹا مہیا کیا جائے۔ یہ وہ لمحہ تھا جب شازیب شبیر اپنی خوبصورت مسکراہٹ، جواں جذبے اور معقول وسائل کے ساتھ آگے بڑھا اور رائٹ فاؤنڈیشن کا دایاں بازو بن گیا۔ ڈاکٹر عذرا لطیف، شازیب شبیر، میڈیم نسیم حیات، پروفیسر منشاء، میڈیم رخسانہ لطیف کی محنت، صدیق کیانی، لیاقت کیانی، عرفان تصدق اور جمیر شاہ وغیرہم کی سخاوت اور مالی معاونت کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا کے متحرکین کی ذہانت کی بگون نے بالآخر راولاکوٹ میں فری ڈائیلاسز سنٹر کے قیام کے لئے تمام ضروری اسباب مہیا کر لئے اور پھر وہ ساعت آن پہنچی جب راولاکوٹ میں ایک نیک، اہم اور مہنگا منصوبہ عوامی معاونت سے عملی روپ دھار سکے۔

راولاکوٹ فری ڈائیلاسز سنٹر عوامی جذبے، خلوص اور سخاوت کا وہ مظہر ہے جو ہمارے منہ مہاندرے کو چار چاند لگانے کا سبب ہے اور ہمیں ہر لحاظ سے باتوقیر اور ثروت مند بنانے کا ذریعہ بھی۔

فری ڈائیلاسز سنٹر راولاکوٹ کی ضرورت نہیں اشد ضرورت تھا۔ بڑھتی ہوئی آبادی اور اس پر مستزاد ڈائیلاسز کے مریضوں کی روز افزوں تعداد اس بات کی متقاضی تھی کہ اس موذی مرض کے شکار لوگوں کو مقامی طور پر معالجے کی سہولت مہیا ہو۔ رائٹ فاؤنڈیشن اور ان کے معاونین نے اس حساس مسئلے کا بروقت احساس کیا اور بے حد محنت، اخلاص اور سخاوت سے بظاہر مشکل ہدف کو آسانی سے زیر کر لیا۔ فی الوقت راولاکوٹ میں عوامی سطح پر قائم اس سنٹر میں غالباً پانچ مشینیں تمام ضروری سہولتوں کے ساتھ زیر عمل ہیں جبکہ اتنی ہی مزید مشینیں جلد اس سنٹر کو حاصل ہو جاتی ہیں۔ یوں ایک معقول انتظام مقامی طور پر لوگوں کے ریلیف کے لئے ہمہ وقت موجود ہوگا جو یقیناً ایک قابل لحاظ ہی نہیں یادگار امر ہوگا۔

اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم دریادل صدیق کیانی، راجہ لیاقت اور عرفان تصدق کے بیچ، قابلیت اور حق کی شناخت کے روّیے اور جذبے کو اپنی بساط کے مطابق اپنائیں اور اسے رہبر کر کے مقامی طور پر "تھوڑا تھوڑا بہت" کی سوچ کو فروغ دیں اور اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ ضروری وسائل کو مقامی سطح پر بہم کیے جانے کا مرتب و شفاف نظام وضع ہو سکے۔

سات سمندر پار بیٹھی کولمبس کے دیس سے صدیق لیاقت، عرفان اور ان جیسے جنہوں نے اپنی محنتوں کی کمائی کو پوری محبتوں کے ساتھ ہماری جھولی میں ڈالا ہے تو اب ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم جہاں ان سب کے لئے ہمیشہ دیدہ و دل فرش راہ رکھیں وہاں ان کی بنائی بتائی راہ پر پورے اعتدال و احترام سے جادہ پیمائی جاری رکھیں کہ ہماری یہی صائب روّیہ رائٹ کے بے حد رائٹ عمل کو ایک تاباں لائٹ میں بدلنے کا سبب ہوگا اور یوں ہم اور سے اور۔۔۔۔ ایک سے دو اچھے کام کرنے کی طرف بڑھ سکیں گے۔

انتصار سے کہا جائے تو یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ "رائٹ" نے واقعی "رائٹ" کر دکھایا ہے اور ایک اہم عوامی و مقامی ضرورت کو باہمی تعاون سے پورا کر دیا ہے۔ ہمیں اپنے اپنے "آربٹ" میں محدود رہنے کے بجائے اجتماعیت اور باہمی تعاون کے روّیوں کو فروغ دینا ہوگا کہ نئی زمانہ یہی کیل بہت سے خوابوں کی تعبیر اور تکمیل کا ذریعہ ہو سکتی ہے کہ یاد رہے کہ ایک اکیلا۔۔۔۔ ایک ایک گیارہ۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

اچھی خبر کی تلاش

بیرسٹر حمید باشانی

افغانستان ایک بار پھر خبروں میں ہے۔ گزشتہ دنوں یہ خبر گردش کر رہی تھی کہ پاکستان کی وزارت خارجہ نے قابل کو ایک خط لکھا ہے۔ ایک صفحے کے اس رسمی خط میں فارن آفس نے حکومت افغانستان کو کہا ہے کہ وہ مولانا مسعود اظہر کو تلاش کر کے گرفتار کریں۔ پاکستان کے ایک معاصر انگریزی روزنامے میں شائع ہونے والی اس خبر پر اس اخبار کے بقول پاکستان کی وزارت خارجہ نے تبصرہ کرنے سے انکار دیا۔ افغانستان میں امریکی حمایت یافتہ حکومت کو گرے ایک برس ہو گیا ہے۔ اس موقع پر امریکی فوجی دستوں اور شہریوں کے ساتھ ساتھ تقریباً ایک لاکھ کے قریب افغانوں کا ذلت آمیز انخلاء واشنگٹن اور اس کے اتحادیوں کے لیے ایک تکلیف دہ عمل تھا۔ تب سے ملک پر طالبان کی حکومت ہے۔ اگرچہ پورے ملک میں تشدد کی سطحوں میں ڈرامائی طور پر کمی ضرور آئی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ خواتین کے حقوق، میڈیا کی آزادی، اور ان لوگوں کی حفاظت میں بھی کمی آئی ہے، جنہوں نے معزول حکومت کی حمایت کی تھی، یا جو طالبان کے نظریات اور طرز حکمرانی سے اتفاق نہیں کرتے۔ نئی ریاست کے بارے میں سوالات کی بھر مار ہے۔ کیا عالمی برادری کو اب طالبان کو تسلیم کر لینا چاہیے؟ کیا طالبان نے عالمی برادری کے مطالبات اور خواہشات کے مطابق خود میں اعتدال پسندی لانے کی کوئی کوشش کی ہے، یا ایسا کرنے کا کوئی ارادہ رکھتے ہیں؟ کیا دباؤ پر مبنی سفارت کاری یا مختلف قسم کی پابندیاں انہیں ایسا کرنے پر مجبور کر سکتی ہیں؟ کیا طالبان کی عملداری میں ایک نیا بین الاقوامی دہشت گردی کا خطرہ تو پروان نہیں چڑھ رہا؟

اور ایک اہم سوال یہ بھی ہے کہ کیا انیس سو اٹھہتر میں شروع ہونے والی افغان خانہ جنگی کا خاتمہ ہو گیا ہے؟ یا پھر یہ خانہ جنگی ماضی کی طرح مختلف شکلوں میں جاری ہے، اور حالات کے مطابق اس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

افغانستان کی حالیہ تاریخ کہ چار دہائیوں تک افغانستان نے خود کو ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ مجاہدین ملک کی برسر اقتدار قوتوں سے دست و گریبان رہے۔ ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے وار لارڈز، دوسرے وار لارڈز سے لڑتے رہے۔ طالبان بنام شمالی اتحاد معرکے ہوتے رہے۔ ملکی فوج بھی طالبان سے لڑتی رہی۔ اس عمل میں 20 لاکھ سے زیادہ افغان ہلاک یا زخمی ہوئے، اور 50 لاکھ سے زیادہ مہاجرین بن گئے۔ گزشتہ سال ملک سے غیر ملکی افواج کے انخلا نے لڑائیوں کے اس طویل سلسلے کا وقتی طور پر خاتمہ کر دیا۔ مگر تاریخ کے تلخ تجربات کی روشنی میں یہ خدشہ موجود ہے کہ آج جو امن کا نیا دور دکھائی دے رہا ہے، وہ صرف ایک مختصر وقفہ بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

افغانستان تاریخ کے طویل ادوار میں کبھی بھی مکمل طور پر پر امن نہیں رہا۔ قبائلی جھگڑے، حکومتی جبر، سرحدی تنازعے، اور خاندانی سازشیں صدیوں سے افغان زندگی کا حصہ رہی ہیں۔ حکومت کرنے کے لیے یہ ایک مشکل جگہ رہی ہے۔ قبائلی اصول کسی قبیلے کے ہر فرد کی انفرادیت کو بہت اہمیت دیتے ہیں، اور کوئی بھی حکومت، بشمول بادشاہت جس نے 1747 سے 1973 تک ملک پر حکمرانی کی، کبھی بھی ملک کے سینکڑوں قبائل اور ان کے ذیلی قبائل کو کنٹرول کرنے میں کامیاب نہیں ہوئی۔ مذہبی رہنما، گاؤں کے ملاں، علماء اور جج بھی معاشرے میں اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ افغانوں پر ظلم کرنے کی بادشاہت کی کوششوں کو قبائل اور مذہبی رہنماؤں نے بڑی حد تک روک دیا تھا۔ اور انیسویں صدی کے برطانوی حملے اور قبضے کے بعد تقریباً ایک صدی تک کسی بڑے غیر ملکی حملے نے افغانستان کے اندر موجود اس توازن کو خراب نہیں کیا تھا۔

بیسویں صدی کے آخر میں جدیدیت کی قوتوں نے اس توازن کو بگاڑنا شروع کیا۔ لیکن 40 سال کی خانہ جنگی کو جنم دینے والا بڑا واقعہ 1978 کا انقلاب تھا۔ اشتراکیت پسندوں نے سابق بادشاہ کے کزن اور جانشین داؤد خان کی حکومت کا تختہ تو الٹ دیا تھا، مگر اس کے باوجود ان کی عوامی حمایت کی اپنی محدودات تھیں۔ ان کی طرف سے تعلیم، زمین، اور شادی کے بارے میں کی جانے والی اصلاحات نے قبائل، مذہبی رہنماؤں اور دیہی آبادی کے درمیان رد عمل کو جنم دیا۔ 1979 میں، ایک نئی صورت حال پیدا ہوئی، جب سوویت یونین نے افغانستان کی حکومت کی دعوت پر وہاں اپنی فوجیں اتار دیں۔

سوویت فوجیں افغانستان میں جدید صنعتی جنگ لے کر آئیں اور ایک دہائی تک خونریزی کا ایک خوفناک عمل شروع ہوا۔ سوویت یونین کے خلاف ? مغربی امداد سے شروع کی جانے والی مزاحمت نے ایک بار مختلف قبائل، نسلی برادریوں اور مذہبی رہنماؤں کو متحد کیا، جو اپنے آپ کو مقدس جنگجو قرار دیتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ یہ لوگ حملہ آور رائفلوں، راکٹ سے چلنے والے دستی بموں اور امریکہ اور دیگر ممالک کی طرف سے فراہم کردہ جدید ترین مواصلاتی آلات سے لیس تھے۔

انیس سو نناوے میں سوویت یونین کی رخصتی نے مجاہدین کو مشترکہ دشمن کے بغیر چھوڑ دیا، خاص طور پر بانوے میں افغان حکومت کے خاتمے کے بعد کسی دشمن کی عدم موجودگی میں وہ ایک دوسرے سے لڑنے لگے۔ جنگ کابل شہر میں داخل ہو گئی۔ مختلف فریقوں نے شہر کو مسمار کیا اور برادریوں کو نشانہ بنایا۔ قبائلی اور نسلی برادری کے رہنما جو مجاہدین تھے جنگجو بن گئے۔ مغربی افواج اور طالبان کے درمیان جنگ نے افغان معاشرے کو ڈرامائی طور پر بدل دیا۔ جنگ نے معیشت کو بھی متاثر کیا۔ بہت سے افغان آمدنی کے لیے پوست کی کاشت پر انحصار کرنے لگے۔ اس کے ساتھ ہی افغانوں نے اپنے پہلے آزاد انتخابات کا تجربہ کیا۔ ایک پارلیمنٹ قائم کی، جس کے پاس پہلی بار حقیقی طاقت تھی۔ مگر یہ اس پیمانے پر عوام کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں ناکام رہی، جو جمہوریت کے لیے ضروری ہوتا ہے، آخر کار جمہوریت بھی قبائلی جھگڑوں اور تشدد کی نذر ہو کر ہار گئی۔

امریکی انخلا کے ایک سال بعد بھی یہ بات پورے یقین سے کہنا مشکل ہے کہ آیا افغانستان میں استحکام کی کوئی نئی شکل آئی ہے۔ یا دور دور تک اس کے کوئی آثار موجود ہیں۔ جو طرز سیاست طالبان نے اپنایا ہوا ہے، ان سے لگتا ہے کہ طالبان بھی اپنے خاتمے کا خود ہی سبب بن سکتے ہیں۔ طالبان اپنے اندر ابھرتے ہوئے شدت پسند رجحانات پر قابو پانے میں ناکام ہو سکتے ہیں۔ نوجوان اپنی زندگیوں میں معنی کی تلاش کے لیے شہادت کی طرف دیکھنا جاری رکھ سکتے ہیں۔ غربت، بے روزگاری اور مایوسی سے بے چین نوجوان نئے اہداف تلاش کر سکتے ہیں۔ یہ اہداف افغانستان کے اندر بھی اتنے ہی ہیں جتنے بیرون ملک۔ 2021 کے آخر میں، یہ کہا جاتا تھا کہ مولوی ہیبت اللہ اور طالبان حکومت کے نائب رہنما سراج الدین حقانی نے خود کش بم دھماکوں کے خاتمے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایک نئی پالیسی پر چلنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ اور افغانستان ایک پر امن سماج کی طرف لوٹ رہا ہے۔ لیکن القاعدہ کے رہنما ایمن الظواہری کی کابل میں موجودگی، جہاں وہ جولائی میں ایک امریکی ڈرون حملے میں مارے گئے تھے، پر امن افغانستان کے تصور کو چیلنج کر رہی ہے۔ اس سے اس حقیقت کا اظہار ہوتا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں مختلف الخیال لوگوں کی عملداری ہے، جو اپنے اپنے نظریات اور سوجھ بوجھ کے مطابق اپنے اپنے علاقوں میں حکمران ہیں۔ وہ کس کو پناہ دے رہے ہیں، اور کس کی سرکوبی کر رہے ہیں، یہ ان پر منحصر ہے۔ ان حالات سے لگتا ہے کہ آنے والے برسوں میں افغانستان خبروں میں رہے گا، اور یہ خبریں کوئی زیادہ خوشگوار نہیں ہوں گی۔

بہترین اُمت ہونے کے باوجود آخر ہمارا ایسا حال کیوں؟

رضوان رزاق
rizwan.razzaq115@gmail.

1۔ نظام عدل۔

مغربی ممالک کو دیکھا جائے تو سب سے پہلے اُن ممالک کا قانون جو سب کے لیے ایک جیسا ہے خواہ کوئی امیر ہو یا غریب چھوٹا ہو یا بڑا سب کے لیے برابر نظر آئے گا عدالتی نظام اتنا مضبوط کہ حاکم وقت بھی نظام عدل کے سامنے جوابدہ ہے نظام عدل میں کسی قسم کی کوئی تفریق نہیں اسی لیے ہر شخص قانون کو بالاتر سمجھتے ہوئے قانون نے جو حدیں مقرر کی ہے اُن حدود کے اندر رہتے ہوئے ہر کوئی اپنی سرگرمیاں سر انجام دینے کا پابند ہے مغربی ممالک میں انسان کی ضرورت کے مطابق جہاں انسانیت کے لیے فائدہ ہو قانون میں ردو بدل کی جاتی ہے بڑے سے بڑے کیس کا فیصلہ ہفتوں میں کیا جاتا ہے اگر ہفتوں میں نہ ہو تو زیادہ سے زیادہ چند مہینوں میں کسی بھی مشکل کیس کو نمٹا دیا جاتا ہے بہت ہی کم چانسز ہوتے ہیں جو سالوں میں حل ہوتے ہیں اور ہمارا معاشرہ۔ ہمارے مذہبی رہنما بڑے فخر سے اُن کو لعن تعن کرتے رہتے ہیں اپنے آپ کو سینہ چوڑا کر کے مسلمان کہتے ہیں اس کے برعکس اسلامی جمہوریہ پاکستان جسے مملکت خداداد کا نام بھی دیا گیا ہے مملکت خداداد پاکستان کا نظام عدل بھی ہمیں انہی انگریزوں سے ملا ہوا ہے جس انگریز نے سو سال سے زائد اس خطے پر اپنی حکومت کی جب انگریز برصغیر میں آیا تو اس نے یہ نظام عدل ایک غلام قوم کے لیے بنایا تھا کہنے کو تو ہم آزاد ہیں لیکن افسوس کہ آج تک ہم انگریز کے بنائے گئے قانون سے پچھتر سال تک ہم آزادی نہیں حاصل کر سکے مملکت خداداد اسلامی جمہوریہ پاکستان میں کسی امیر کے لیے نظام عدل کا دروازہ آدھی رات کو کھل جاتا ہے لیکن غریب کے لیے دن کو بھی نظام عدل کا دروازہ کھلنے باوجود تاریخوں میں الجھا کر رکھ دیا جاتا ہے جس کا فیصلہ چند گھنٹوں میں کیا جانا ممکن ہوتا ہے وہ کئی سالوں پر محیط ہوتا ہے بعض کیسز کا فیصلہ انسان کی موت کے بعد آتا ہے اکثر دیکھنے میں یہی آیا ہے اور اس کی کئی مثالیں موجود ہیں

2۔ تعلیمی نظام

اس کے بعد نظام تعلیم مغربی ممالک میں تعلیم کا نظام

وہاں تیسری جماعت تک بچوں کو ایک ہی مضمون سکھایا جاتا ہے اور وہ " اخلاقیات " اور " آداب " ہیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا " جس میں ادب نہیں اس میں دین نہیں "۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ حضرت علیؓ کو کیسے جانتے ہیں اور ہمیں ابھی تک ان کی یہ بات معلوم کیوں نہ ہو سکی۔ بہر حال، اس پر عمل کی ذمہ داری فی الحال مغرب نے لی ہوئی ہے۔ اس کے برعکس مملکت خداداد اسلامی جمہوریہ پاکستان میں میٹرک کلاس کا پہلا امتحان برصغیر پاک و ہند 1858ء میں ہوا اور برطانوی حکومت نے یہ طے کیا کہ برصغیر کے لوگ ہماری عقل سے آدھے ہوتے ہیں اس لیے ہمارے پاس " پاسنگ مارکس "65 ہیں تو برصغیر والوں کے لیے 32 اعشاریہ 5 ہونے چاہئیں۔ دو سال بعد 1860ء میں اساتذہ کی آسانی کے لیے پاسنگ مارکس 33 کر دیے گئے اور مملکت خداداد پاکستان میں آج بھی ان ہی 33 نمبروں سے اپنے بچوں کی ذہانت کو تلاش کرنے میں مصروف ہیں۔ مملکت خداداد اسلامی جمہوریہ پاکستان میں نظام تعلیم جو صرف نقل اور چھپائی پر مشتمل ہے، ہمارے بچے " پبلشرز " بن چکے ہیں۔ آپ تماشہ دیکھیں جو کتاب میں لکھا ہوتا ہے اساتذہ اسی کو بورڈ پر نقل کرتے ہیں، بچے دوبارہ اسی کو کاپی پر چھاپ دیتے ہیں، اساتذہ اسی نقل شدہ اور چھپے ہوئے مواد کو امتحان میں دیتے ہیں، خود ہی اہم سوالوں پر نشانات لگواتے ہیں اور خود ہی پیپر بناتے ہیں اور خود ہی اس کو چیک کر کے خود نمبر بھی دے دیتے ہیں، بچے کے پاس یا فیل ہونے کا فیصلہ بھی خود ہی صادر کر دیتے ہیں اور ماں باپ اس نتیجے پر تالیاں بجا بجا کر بچوں کے ذہین اور قابل ہونے کے گن گاتے رہتے ہیں، جن کے بچے فیل ہو جاتے ہیں وہ اس نتیجے پر افسوس کرتے رہتے ہیں اور اپنے بچے کو " کوڑھ مغز " اور " کند ذہن " کا طعنہ دیتے رہتے ہیں۔ ہمارا تعلیمی نظام میں 13، 14 سال تک بچوں کو قطار میں کھڑا کر کے اسمبلی کرواتے ہیں اور وہ اسکول سے فارغ ہوتے ہی قطار کو توڑ کر اپنا کام کرواتے ہیں، جو جتنے بڑے اسکول سے پڑھا ہوتا ہے قطار کو روندتے ہوئے سب سے پہلے اپنا کام کروانے کا ہنر جانتا ہے۔ ہم پہلی سے لے کر اور دسویں تک اپنے بچوں کو " سوشل اسٹڈیز " پڑھاتے ہیں اور معاشرے میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ یہ بتانے اور سمجھانے کے لیے کافی ہے کہ ہم نے کتنا " سوشل " ہونا سیکھا ہے؟ اسکول میں سارا وقت سائنس " رٹتے " گزرتا ہے اور آپ کو پورے ملک میں کوئی " سائنس دان " نامی چیز نظر نہیں آئے گی کیونکہ بدقسمتی سے سائنس " سیکھنے " کی اور خود تجربہ کرنے کی چیز ہے اور ہم اسے بھی " رٹا " لگواتے ہیں۔ سائنسدان انجینیر اور پیشہ ور ڈاکٹر غیر مسلم جو دنیا بھر میں اپنا لوہا منوا رہے ہیں

3۔ صحت کا نظام

مغربی ممالک دیگر دو نظاموں کی طرح اس صحت کا نظام بھی بہت مضبوط ہے چھوٹا ہو یا بڑا امیر ہو یا غریب حاکم ہو یا محکوم سب کا علاج ایک ہی طرز پر کیا جا رہا ہے سب کو ایک جیسی سہولیات دی جاتی ہیں ڈاکٹرز اپنے فرائض میں کوئی کوتاہی برداشت کرنے کے متحمل نہیں سرکاری ہسپتالوں کا نظام قابل رشک ہے یوں کہیے کہ صحیح معنوں میں انسانیت کی خدمت کی جا رہی ہے اس کے برعکس مملکت خداداد اسلامی جمہوریہ پاکستان میں نظام صحت کو ڈاکٹرز حضرات کے لیے ایک کاروبار کے سوا کچھ نہیں سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کا رویہ انتہائی بدمزاج ہوتا ہے مریض پر ایک ایسا وقت آتا ہے کہ وہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ وہ خود اپنی مرضی بیمار ہوا ہے یا بہت ہی کوئی گناونا جرم کر آیا ہے ڈاکٹر کا لہجہ سے فرعونیت جھلک رہی ہوتی ہے کاش ڈاکٹر ڈگری کے ساتھ ان کو تجربہ اور اخلاقیات کی ڈگری بھی مل جاتی ڈاکٹرز بجائے مریض کو تسلی دینے کے۔ اکثر بدتمیزی پر اُتر آتے ہیں ایسا معاملہ میرے ساتھ پیش آیا ہوا ہے اور یہی ڈاکٹرز جب شام کے وقت اپنے پرائیویٹ کلینک میں بیٹھتا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ کوئی فرشتہ بیٹھا ہوا ہے کیونکہ موصوف نے بھاری فیس لی ہوئی ہوتی ہے اس کو اس چیز کا بالکل احساس نہیں ہوتا کہ مریض کی مالی حالت کیا ہے، بس وہ مریض کی چمڑی سے دمڑی نکالنے کی تگ و دو میں لگا ہوتا ہے

میں جہاں تک سمجھا کہ اللہ کی ذات کو صرف مسلمان ہی نہیں اچھا انسان ہونا پسند ہے اسی لیے جو قوم میں اللہ اور اُس کے نبی کے احکامات کی پیروی کرنا چھوڑ دے گی اُن قوموں پر عذاب کے طور پر دوسری قوم میں مسلط کر دی۔ جائیں گی

"پانی سے مُسکراتی زندگی"

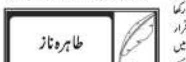
طاہرہ ناز

خالق کائنات اللہ رب العزت نے انسان کو اس قدر نعمتیں عطا فرمائی ہیں کہ ساری کائنات مل کر اگر ان کو شمار کرنا چاہے تو بھی شمار نہیں کر سکتی۔ ہر نعمت کا اپنا مزہ ہے اور ہر نعمت میں اپنا سکون رکھا ہے۔ رب کریم کی بیش بہا نعمتیں جو زندگی برقرار رکھنے کیلیے بنیادی ضرورت کی حامل ہیں انہی میں سے ایک نعمت بے رنگ" بے بو اور بے ذائقہ مرکب کی صورت "پانی" ایک انمول نعمت جو انسانی زندگی کا نہایت اہم جزو ہے، قرا?ن پاک میں بھی پانی کا ذکر کئی مرتبہ آیا ہے چنانچہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ "پانی سے ہی زندگی مسکراتی ہے" پانی رب کریم کی ایک ایسی نعمت ہے جو انسان کو ہر جگہ میسر ہے اور با آسانی انسان اس نعمت کو حاصل کر لیتا ہے۔ بارش برسانے والی ذات اللہ رب العزت ہی کی ہے، وہ بارش کے ذریعہ انسانوں کیلیے پانی کا انتظام فرماتے ہیں قرآن کریم میں رب تعالیٰ نے بہت سی جگہوں پر اس کا تذکرہ فرمایا کہ بارش کا برسانا نہ برسانا اللہ رب العزت کی ہی قدرت میں ہے اور بارش ہی کے ذریعہ مردہ زمینوں کو زندہ، سوکھے کھیت و کھلیان کو سرسبز و شاداب ' خشک تالابوں کو رواں دواں اور پانی کیلیے تڑپتے انسانوں، جانوروں کو راحت پہنچاتے ہیں۔ ایک جگہ فرمان باری تعالیٰ ہے کہ:

ترجمہ (نور 43)

" کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو ہنکاتا ہے، پھر ان کو ایک دوسرے سے جوڑتا ہے، پھر انہیں تہہ بر تہہ گھٹا میں تبدیل کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش اس کے درمیان سے برس رہی ہے۔ اور آسمان میں (بادلوں کی شکل میں) جو پہاڑ ہوتے ہیں، اللہ ان سے اولے برساتا ہے، پھر جس کیلیے چاہتا ہے ان کو مصیبت بنا دیتا ہے، ان کا رخ پھیر دیتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی اچک لے جائے گی۔"

ایک اور جگہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

وھو الذی یرسل الریح بشرا بین یدی رحمتہ حتی اذا اقلت سحابا ثقالا سقنہ لبلد میت فانزلنا بہ الماء فاخرجنا بہ من کل الثمرت کذلک نخرج الموتی لعلکم تذکرون (الاعراف 57)

"اور وہی (اللہ) ہے جو اپنی رحمت (یعنی بارش) کے آگے ہوائیں بھیجتا ہے جو (بارش کی) خوش خبری دیتی ہیں، یہاں تک کہ جب وہ بوجھل بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم انہیں کسی مردہ زمین کی طرف ہنکا لے جاتے ہیں، پھر وہاں پانی برساتے ہیں، اور ان کے ذریعہ ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں، اسی طرح ہم مردوں کو بھی زندہ سے نکالیں گے، شاید (ان باتوں پر غور کر کے) تم سبق حاصل کر لو۔"

رب تعالیٰ نے بے شمار جگہوں پر پانی کی اہمیت کو اور اس کی ضرورت کو بیان فرمایا، پانی رب تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت اور حیات کارواں کا بنیادی و اہم جزو ہے۔ اب تک دریافت شدہ کروڑوں سیاروں اور ستاروں میں سے ہماری زمین ہی وہ واحد سیارہ ہے جہاں زندگی پوری آ ب و تاب کے ساتھ رواں دواں ہے اور اسکی وجہ یہاں پر انمول نعمتوں میں سے ایک نعمت پانی کا ہونا ہے، ہماری زمین کا 70 فیصد حصہ پانی ہے اور صرف 30 فیصد خشکی پر مشتمل ہے تقریباً یہی حال ہمارے جسم کا بھی ہے ہمارا دو تہائی جسم پانی ہی پر مشتمل ہے۔ ا?ر۔ او پاٹس پاکستان کی تحقیق کے مطابق ایک انسان کے جسم میں 35 سے 50 لیٹر تک پانی ہوتا ہے۔ امراض سے لڑنے والے ہمارے خلیے خون میں سفر کرتے ہیں خون بذات خود 83 فیصد پانی ہی ہے ہمارے ہر جسمانی خلیے میں موجود پانی ہی سے بدن کے تمام نظام چلتے ہیں لہذا صحت مند ماحول اور پر سکون زندگی کیلیے پانی کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا، پانی رب العالمین کی پیدا کردہ نعمتوں میں سے عظیم نعمت جس کے میسر ہونے سے مسکراتی ہوئی زندگی شروع ہوتی ہے۔ اسکا کوئی نعم البدل نہیں۔ یہ خوبصورت و سرسبز وادیاں یہ دنیا کی رنگینیاں سب پانی ہی سے ہوئی ہیں یوں انسان کی تخلیق سے لیکر کائنات کی تخلیق تک بھی چیزوں میں پانی کی جلوہ گری ہے۔ ا?ج پوری دنیا پانی کی کمی اور بڑھتی ہوئی حرارت سے پریشان ہے۔ ا?ج دنیا کے کئی ممالک پانی کی حفاظت کیلیے نئی نئی تکنیک کو اپنا رہے ہیں۔ لیکن دنیا کی کوئی تکنیک پانی بنانے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ پانی صرف اور صرف خدائے واحد کا انمول عطیہ ہے اس پر کسی کی اجارہ داری نہیں۔ پانی کے بنا زندگی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اس معاملے میں ہر انسان اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے پانی کم سے کم خرچ کرے اور اسکی بربادی کو روکنے کی کوشش کرے۔ گھروں میں پانی کا غیر ضروری استعمال کم سے کم کریں۔ گھر گھر جا کر پانی بچاؤ زندگی خوشحال بناؤ کی مہم چلائیں۔ لہذا پانی کی بچت اور تحفظ انتہائی ضروری ہے۔ خدانخواستہ اگر زمین سے پانی ختم ہو جائے تو کرہ ? ارض پر زندگی باقی نہیں رہے گی اور ہمارا کوئی مستقبل نہیں ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں پانی کی بچت کرنی چاہیے، نامور شاعر ناصر کاظمی صاحب کا ایک شعر ہے کہ:

ہنستا پانی ' روتا پانی !!
مجھ کو آوازیں دیتا پانی

الغرض پانی کا استعمال کرتے وقت اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ یہ کسی بھی طرح ضائع نہ ہو۔ اگر ہم سب پانی کی بچت کیلیے انفرادی اقدامات کریں گے تو اجتماعی طور پر یہ ایک بہت اہم کاوش ہوگی جس سے ہم اپنے سیارے کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔ اس لیے میں یہی گزارش کرنا چاہتی ہوں کہ پانی بچائیں کیونکہ یہ بھی انسانیت کی خدمت ہے۔

☆☆☆☆☆☆×

تلاش گمشدہ

میں محمد ناصر خان ولد محمد فاروق خان بذریعہ اخبار ہذا اشتہار کر رہا ہوں کہ میری پروگرام BA کی پروویژنل سرٹیفکیٹ / ڈگری / ڈپلومہ سیریل نمبر 541739 رول نمبر AT470659 سال / تاریخ اجراء AUT-2015 جاری کردہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد گم ہو گئی ہے۔ جس کو ملے اس پتہ ڈاکخانہ کھائی گلہ تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ A J K پر ارسال کرے۔ فون نمبر 0344-8877450 پر اطلاع کرے۔

بقیہ 1

کے والد کا انتقال ہو گیا اور بچی مدرسے میں ورثا کا انتظار کرتی رہی بعد ازاں مدرسے والوں نے ایک شخص جس کی اولاد نہ تھی بچی اس کے حوالے کر دی۔ جس نے بچی کی پرورش کی اور مظفرگڑھ کے علاقے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص سے شادی کرا دی ابھی صائمہ دو بچے اور ایک بچی کی ماں ہے سترہ سال بعد صائمہ (شبانہ) کو جب اپنی ماں باپ کی یاد ستائی اس نے اپنی ساس کی منت سماجت کی اس کی ساس نے اپنے بچوں کو کہا کہ اس کے ورثا کو تلاش کریں صائمہ کو صرف ہجیاں بالا کا نام یاد تھا اس کے علاوہ اپنی ماں، باپ، چچاؤں کا نام یاد تھے گذشتہ روز صائمہ اپنے میاں، بیٹے اور بچوں سمیت ہجیاں بالا پہنچ آئی سٹی تھانہ نے صحافیوں کو واقعہ کی اطلاع دی جس پر محمد اسلم مرزا، مبارک حسین اعوان، ارشد رشید اعوان تھانہ پہنچے اور انہوں نے ہجیاں بالا کے ملحقہ تمام دیہاتوں کے چیدہ چیدہ لوگوں سے معلومات حاصل کیں لیکن کسی نے بھی اس طرح کے واقعہ کی گواہی نہ دی بعد ازاں صحافیوں نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے خبر شیئر کی جس پر پونے لانگلہ کے لوگوں نے صحافیوں سے رابطہ کیا اور بچی کی گمشدگی کی اظہار کیا جس پر ورثا کو تھانہ بلایا گیا رات سٹی پولیس نے مظفرگڑھ سے آنے والوں کو اپنے پاس ٹھہرایا اور ان کی مہمان نوازی کی صبح ورثا کو بلایا گیا ملاقات کے موقع پر رقت انگیز مناظر تھے 17 سال بعد اپنی بچھڑی بیٹی سے مل کر بوڑھی ماں کی چیخیں نکل گئیں لانگلہ گاؤں کی بڑی تعداد تھانہ پہنچ گئی اور جدا ہونے والی صائمہ کو جلوس کی شکل میں گھر لے گئے اس طرح پولیس اور صحافیوں کی مشترکہ کوشش سے ایک بچھڑی ہوئی خاتون کو اس کے وارث مل گئے

بقیہ 2

احتجاج میں بھرپور طریقہ سے شرکت کرنے کا اعلان کر دیا سردار منظور احمد نے پیپلز پارٹی ڈسٹرکٹ سدھنوتی کے تمام عہدے داران اور کارکنان اور سدھنوتی کے غیور عوام اور بالخصوص یونین کونسل آزاد پتن کے بہادر اور نڈر لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ احتجاج کو کامیاب کرنے میں اور یونین کونسل آزاد پتن کے عوام میزبان ہونے کے ناطے سے اپنی بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں اور بڑی تعداد میں لوگ گھروں سے احتجاج کے لیے باہر نکلیں گے سردار منظور احمد خان نے کہا کہ حکومت اور محکمہ شاہرات کی نااہلی اور بے حسی سے پوچھ ڈویژن کو ملانے والی واحد آزاد پتن روڈ آئے روز سلائیڈنگ کی وجہ سے بند ہوتی ہے جس سے پوچھ ڈویژن کی عوام کو شدید ترین مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ مستقل طور پر روڈ کو بحال رکھنے کا صرف ایک ہی حل ہے اور وہ اس کا نئے سرے سے سروے اور نئی روڈ کی تعمیر ہے سردار منظور احمد خان نے حکومت اور محکمہ شاہرات کو پلندری پھچھن ہولاڑ روڈ اور پھچھن پانہ روڈ جو ٹوٹ پھوٹ کے باعث سفر کے لیے ناقابل استعمال ہو چکی ہے اس کی فوری طور پر تعمیر کا مطالبہ بھی کیا تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں ضلعی صدر پاکستان پیپلز پارٹی سدھنوتی سردار منظور احمد خان نے ڈسٹرکٹ سدھنوتی کی تمام سیاسی سماجی سول سوسائٹی تمام ٹریڈ یونینز ٹرانسپورٹر حضرات طلبا اور نوجوان سے گزارش کی ہے کہ 21 ستمبر بروز بدھ دن گیارہ بجے آزاد پتن کے مقام پر جمع ہو کر احتجاجی مظاہرے میں بھرپور شرکت کریں۔

بقیہ 3

کیں دیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے جاری کردہ بیان میں فرخ حبیب نے کہا کہ عمران خان کیساتھ پاکستان کی عوام بھرپور انداز سے کھڑی ہے، امپورٹڈ حکومت نے کمرتوڑ مہنگائی، بجلی کے بلوں میں اضافہ، معیشت کی تباہی، صنعتوں کی بربادی، بیروزگاری میں اضافہ کر کے عوام کو مایوسی کے سوا 5 ماہ میں کچھ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ اب پھر ایک بار پھر انہیں عمران خان کی ضرورت ہے

بقیہ 4

جو ٹیم ہے وہی میری کامیابی کا زینہ ہے ان خیالات کا اظہار حقیقی تاجر پینل کے صدر سردار ارشد خان (المعروف ماما ارشد) نے پوچھ پریس کلب کھائی گلہ میں دیگر عہدیداران کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ نامزد سیکرٹری جنرل سہیل لطیف، نائب صدر فضل حسین، آرگنائزر طالب بشیر، چوہدری منیر، عابد مارگے، مظہر آزاد، عبدالرؤف گوری، نصیر احمد خان، دانش یعقوب، ثاقب ریاض، حق نواز اور بھی موجود تھے۔ ماما ارشد نے کہا کہ ہمارے ساتھ جو ٹیم ہے وہ انتہائی با صلاحیت اور اعلیٰ کردار کی حامل ہے۔ ہم کامیاب ہو کر کھائی گلہ کے تاجروں کی نصف صدی کی محرومیوں کا ازالہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی تاجر پینل ہی تاجروں کا محافظ ہے۔ معاشی مشکلات کا شکار چھوٹے تاجروں کی معاشی حوصلہ افزائی کریں گے اور کسی ناگہانی حادثے کی صورت میں تاجروں کے نقصان کا بروقت ازالہ کر کے انہیں اپنے پاؤں پر کھڑے کرنے کی کوشش کریں گے۔ کھائی گلہ میں پینے کے صاف پانی اور واش روم کی سہولیات مہیا کریں گے، بازار میں گاڑیوں کے رش کم کرنے کے لئے پارکنگ کا انتظام کریں گے، شہر میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمے کیلئے کوششیں کریں گے تاکہ تاجر یکسوئی سے اپنا کاروبار کر سکیں۔

بقیہ 5

جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا۔ یہ افسوسناک واقعہ ضلع میں کوکرناگ کے علاقے ڈسکم میں پیش آیا۔ جاں بحق ہونے والے افراد کی شناخت منظور احمد گوری، ان کی بیوی ہاجرہ بیگم اور ان کے بیٹے کے طور پر ہوئی ہے اور یہ تمام افراد بدہاڑ کوکرناگ کے رہائشی تھے۔

بقیہ 6

چیئرمین حسام دوبلر کا کہنا تھا کہ طلبہ حقوق بحالی کی جدوجہد میں کردار ادا کرتے رہیں گے۔ اس سلسلہ میں 20 ستمبر بروز منگل کو کالج یونٹ کے زیر اہتمام طلبہ سیاست پر سٹڈی سرکل کا انعقاد کیا جائے گا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 24 ستمبر کو باغ میں منعقد ہونے والے "طلبہ حقوق مارچ" میں راولاکوٹ کالج سے بھرپور شرکت کریں گے۔

بقیہ 7

کا کشمیر سے دور دور تک تعلق نہیں ہے، بلکہ وہ پاکستان کے مقامی شہری ہیں ان کو بھی کشمیری ظاہر کر کے ان کے بھی جعلی سٹیٹ سبجیکٹ بنا کر رکھے ہیں۔ طاہر کھوکھر نے کہا کہ جعلی سٹیٹ سبجیکٹ کی وجہ سے جعلی ممبران اسمبلی میں بیٹھے ہیں جن کا کشمیریوں سے کوئی تعلق نہیں جن کی وجہ سے اصل مہاجرین کشمیر کے حق پر ڈاکہ پڑتا ہے جعلی سٹیٹ کے دھندے پر تالا لگانا ہو گا اور راستہ روکیں گے جعلی سٹیٹ سبجیکٹ والے عناصر کا جو جعلی سٹیٹ سبجیکٹ پر اسمبلی میں آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی وہ نام دیتے ہیں باقی ممبران اسمبلی کے جو کہ تحریک انصاف سے تعلق رکھتے ہیں ان کا پردہ فاش کریں گے اور ان کو عوام کے سامنے بے نقاب کریں گے کہ کیسے وہ جعلی سٹیٹ سبجیکٹ پر ممبر اسمبلی بنے ہیں۔ دیوان غلام محی الدین نے اپنے رشتہ داروں کے جعلی سٹیٹ سبجیکٹ بنائے اور ان کو کشمیری ظاہر کر کے ووٹرز فہرستوں میں اندراج کیا جب کہ حقیقت میں وہ کشمیری نہیں ہیں، اور اصل کشمیریوں کے ووٹ کو اندراج ہی نہیں ہونے دیا اور ان کے راستے میں رکاوٹیں ڈالی گئیں اور ان کے ووٹ کو اندراج نہیں ہونے دیا۔ پی ٹی آئی کے ان ممبران اسمبلی جعلی سٹیٹ سبجیکٹ بنائے جعلی سٹیٹ سبجیکٹ بنانے کے لئے سارے لوازمات گھر میں لگا کر رکھے تھے۔

بقیہ 8

روکنس کریں اور پوری پاکستانی قوم بھی آگے بڑھ کر سیلاب زدگان کی زیادہ سے زیادہ دل کھول کر مدد کرے ان کے نقصانات کا ازالہ اور دکھوں کا مداوا کرے انہوں نے مزید کہا کہ عالمی برادری اور مخیر حضرات سیلاب زدگان کی امداد کیلئے مزید آگے بڑھیں جو اگلی امداد کے منتظر ہیں کیونکہ تباہ کن بارشوں اور سیلاب کے بعد سیلاب متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹ چکے ہیں اور لاکھوں افراد بچوں، بوڑھوں، خواتین و مرد حضرات وبائی امراض کا شکار ہیں اس لیئے عالمی برادری و عالمی ادارہ صحت اپنی توجہ سیلاب زدگان کی طرف مبذول کریں جو اگلی امداد کے منتظر ہیں

بقیہ 9

والے علماء مولانا عبدالرشید داوری، مولانا مشتاق احمد ویری، عبدالمجید ڈار المدنی، مولانا معین الاسلام ندوی، مولانا فہیم محمد رمضان وغیرہ کو گرفتار کر کے دنیا کو یہ واضح پیغام دیا گیا ہے کہ ہندوتوا فلسفے کے اصولوں پر قائم بی جے پی بلا امتیاز ہر غیر ہندو کو بالعموم اور مسلمانوں کو بالخصوص اپنا دشمن سمجھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار حزب المجاہدین کے سربراہ اور متحدہ جہاد کونسل کے چیئرمین سید صلاح الدین نے متحدہ جہاد کونسل کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سید صلاح الدین نے واضح کیا کہ موجودہ بھارتی قیادت کشمیری عوام سے مذہبی شناخت تک چھیننا چاہتی ہے اور مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام کی گرفتاریاں اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ کشمیری عوام بھارتی منصوبوں کو ناکام بناتے رہے ہیں اور بناتے رہیں گے لیکن افسوس کا مقام یہ ہے کہ عالمی برادری اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیمیں اور ادارے خاموش کیوں ہیں۔ پاکستان ایک اہم فریق ہونے کے ناطے وہ کردار کیوں ادا نہیں کر رہا جو اسے کرنا چاہیے تھا۔ جہاد کونسل کے چیئرمین نے حکومت پاکستان سے اپیل کی وہ عالمی برادری کو بھارتی ہندوتوا قیادت کے مذموم ارادوں اور ان مذموم ارادوں کے بھیانک نتائج سے آگاہ کرے۔ اجلاس میں جماعت اسلامی جموں وکشمیر کے ایک اہم رہنما پالگاہ ہندوارہ کے مرحوم غلام رسول بٹ کے انتقال پر ملال پر سخت رنج وغم کا اظہار کیا گیا اور انہیں زبردست خراج عقیدت ادا کیا گیا۔ مرحوم حلقہ 17 ستمبر 2022 کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

بقیہ 10

معاشی سماجی حوالے سے بہتری آئے گی وفاق کی جانب سے بجٹ میں کٹ لگنے کی وجہ سے ترقیاتی عمل متاثر ہو رہا ہے لوگ اپنی زمینوں کو آباد کرنے پر توجہ دیں آبپاشی کی سہولتوں سے فائدہ اٹھائیں بلدیاتی انتخابات میں عوامی مشاورت سے بہترین لوگوں کو پارٹی ٹکٹ دیں گے شالاباغ کے عوام کے بنیادی مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز اپنے حلقہ انتخاب میں شالاباغ میں امیدوار ضلع کونسل احمد نواز تنولی ایڈووکیٹ کی رہائش گاہ پر عوامی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں اہلیان علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور متفقہ طور پر وارڈ کی تنظیم سازی اور ویلج ڈویلپمنٹ کمیٹی قائم کی گئی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چوہدری محمد رشید نے کہا کہ بیروزگاری کے خاتمہ کے لیے آئی ٹی کے شعبہ پر خصوصی توجہ مبذول ہے کمپیوٹر کی سکل و دیگر نہ صرف نوجوانوں کو روزگار بلکہ ریاستی آمدن میں بھی اضافہ کیا جا سکتا ہے

بقیہ 11

ممتاز راٹھور نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا، بلدیاتی انتخابات کی وحلقہ تین مظفرآباد میں بطور پارٹی امیدوار ٹکٹ کیلئے 18 ستمبر 2022 سے 25 ستمبر تک درخواستیں وصول کی جائیں گی۔ پارٹی نوٹیفکیشن کے مطابق نامزدگی کمیٹی برائے بلدیاتی الیکشن میں سابق امیدوار اسمبلی و نائب صدر پیپلز پارٹی آزاد کشمیر سردار مبارک حیدر، سٹی صدر خالد اعوان، سٹی جنرل سیکرٹری شیخ اظہر اور سابق امیدوار اسمبلی سردار مختار خان شامل ہیں۔ نامزدگی کمیٹی نے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے امیدواروں سے درخواستیں چنار ہاؤس شوکت لائنز میں دن 11:00 بجے دن تا 4:00 بجے تک وصول کی جائیں گی، شیڈول کے مطابق میونسپل کارپوریشن مظفرآباد (بلدیہ کونسلر) لوکل کونسل سمیت ضلع کونسل مظفرآباد کے انتخابات میں حصہ لینے کے خواہشمند امیدواران درخواست فارم چنار ہاؤس شوکت لائنز سے وصول کریں۔ درخواست فارم برائے میونسپل کارپوریشن مظفرآباد (بلدیہ کونسلر) لوکل کونسل وضلع کونسل کے لیے میٹرک پاس سند/اعدہ پاسپورٹ سائز فوٹو/ ووٹر لسٹ میں جہاں نام شامل ہو ایک کاپی کے ساتھ شناختی کارڈ کی کاپی کے ہمراہ آفس تشریف لائیں۔ نامکمل درخواست فارم قبول تصور نہ ہو گا ٹکٹ کے حصول کے لیے جمع کی جانے والی فیس بھی ناقابل واپسی ہو گی۔

بقیہ 12

الدین کی صدارت میں کونسل کے اجلاس میں جماعت اسلامی جموں وکشمیر کے ایک اہم رہنما پالگاہ ہندوارہ کے مرحوم غلام رسول بٹ کے انتقال پر ملال پر سخت رنج وغم کا اظہار کیا گیا اور انہیں زبردست خراج عقیدت ادا کیا گیا۔ مرحوم 17 ستمبر 2022 کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم جماعت کے اہم رہنما ہونے کے ساتھ ساتھ بانی جماعت مولانا سعدالدین کے پرسنل سیکرٹری بھی رہ چکے ہیں۔ مرحوم کی پوری زندگی اسلام کی بالادستی اور آزادی کشمیر کی جدوجہد میں گذری ہے۔ اجلاس میں ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی گئی اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ان بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے غلبہ اسلام اور آزادی کشمیر کی جدوجہد حصول منزل تک جاری رہے گی ان شاءاللہ

بقیہ 13

الدین کے سیکرٹری رہے ہیں۔ کچھ عرصے سے بیمار تھے۔ گزشتہ روز انتقال کر گئے انہیں ہندواڑہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مقبوضہ کشمیر اسمبلی کے سابق ممبر مولانا غلام نبی نوشہری نے اسلام آباد سے جاری ایک بیان میں غلام رسول بٹ کی وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مرحوم جماعت اسلامی کے دیرینہ کارکن تھے اور بیس سال تک بانی امیر جماعت اسلامی جموں وکشمیر مولانا سعدالدین تارہ بلی کے سیکرٹری

مظفرآباد: لمپی سکن ڈزیز سے متاثر ہونے والے جانوروں کو ویکسی نیشن کی جارہی ہے۔

چناری 17 سالوں سے اپنے گھر والوں سے بچھڑی خاتون واپس گاؤں لوٹ آئی

17 سال قبل چچا نے کراچی میں مدرسہ میں داخل کروایا، والد کے انتقال کے بعد بچی گھر والوں کا انتظار کرتی رہی

کراچی میں ہی مدرسہ والوں نے اس بچی کو پرورش کیلئے ایک ایسے شخص کے سپرد کر دیا تھا جس کی کوئی اولاد نہ تھی

یہی بچی جب بڑی ہوئی تو اس کی شادی مظفرگڑھ میں ہی کر دی گئی جہاں اس کے ہاں دو بچوں کی پیدائش بھی ہوگئی

خاتون کے اسرار پر سسرال والوں نے ہٹیاں بالا نامی گاؤں کی تلاش شروع کی تو خاتون کے گھر کا سراغ بھی مل گیا

چناری (اعجاز احمد میر، خصوصی رپورٹر) ڈسٹرکٹ پریس کلب اور سٹی پولیس ہٹیاں بالا کی مشترکہ کوشش سے سترہ سال سے بچھڑی خاتون کو ماں کی ممتا سے ملا دیا۔ تفصیلات کے مطابق زلزلہ 2005 میں لانگلہ پونے کے رہائشی فرید مستری کی سات سالہ بیٹی صائمہ جس کو گھر میں لاڈ سے شبانہ کہتے تھے کو اس کا حقیقی چچا رشید کراچی لے گیا اس وقت کمیونیکیشن کا کوئی سسٹم نہ تھا والد گھر آ گیا چچا نے سات سالہ بچی کو کراچی مدرسہ میں داخل کر دیا کچھ عرصہ بعد بچی (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

پیپلز پارٹی کی 21 ستمبر کے احتجاج کی حمایت کا اعلان

ڈسٹرکٹ سدھنوتی کی جانب سے بھرپور شرکت ہوگی، سردار منظور خان

پلندری (بیورو رپورٹ) صدر پاکستان پیپلز پارٹی ڈسٹرکٹ سدھنوتی سردار منظور احمد خان نے 21 ستمبر کو پیپلز رائٹس فورم کی کال پر اور عوامی ایکشن کمیٹی سدھنوتی کے فیصلہ کے مطابق آزاد پتن کے مقام پر عوامی حقوق کے لیے کی جانے والی ہڑتال اور احتجاجی مظاہرہ کی حمایت اور (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

امپورٹڈ حکومت نے عوام کو مایوسی کے سوا کچھ نہیں دیا، فرخ حبیب

اسلام آباد (صباح نیوز) تحریک انصاف کے رہنما فرخ حبیب نے کہا ہے کہ امپورٹڈ حکومت نے عوام کو مایوسی کے سوا کچھ (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

انجمن تاجران کے انتخابات میں کامیاب ہو کر تاجران کے مسائل حل کروائیں گے، عمار شہد

کھائیگلہ کو ضلع پونچھ کا گیٹ وے بنائیں گے' تاجروں کو لڑی میں پرو کر باوقار تاجر بنانے کیلئے صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے

حقیقی تاجر پینل کے نامزد سیکرٹری جنرل سہیل لطیف' نائب صدر فضل حسین' آرگنائزر طائف بشیر اور دیگر کی پریس کانفرنس

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) انجمن تاجران کھائی گلہ کے انتخابات میں کامیاب ہو کر تاجروں کے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کروائیں گے' تاجران کھائی گلہ مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے دوستانہ ماحول میں الیکشن مہم شروع کی ہوئی ہے' اگر کھائی گلہ کے تاجران نے ہمیں کامیاب کروایا تو تاجروں کے مسائل کے حل کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے اور تاجران کے مسائل حل کرنے کے لئے شب و روز ایک کر دیں گے' میرے ساتھ (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

این ایس ایف داتوٹ انٹر کالج یونٹ کے اجلاس کا انعقاد

طلبہ حقوق بحالی کی جدوجہد میں کردار ادا کرتے رہیں گے، عزم کا اظہار

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) این ایس ایف داتوٹ انٹر کالج یونٹ کے زیر اہتمام اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں چیئرمین کالج یونٹ حسام بابر، جنرل سیکرٹری احتشام الطاف، آرگنائزر اویس سمیت چیئرمین سٹی یونٹ ناصر جاوید نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

جنوبی کشمیر میں مکان گرنے سے باپ بیٹے سمیت تین افراد جاں بحق

سری نگر (کے پی آئی) جموں وکشمیر میں اتوار کی صبح ضلع اسلام آباد میں ایک کچا مکان گرنے سے باپ بیٹے سمیت تین افراد (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

پاکستان کشمیر بارے حقیقی کردار ادا کرے، سید صلاح الدین

حکومت عالمی برادری کو بھارتی مذموم ارادوں کے بھیانک نتائج سے آگاہ کرے

مظفرآباد (کے پی آئی) حزب المجاہدین کے سربراہ اور متحدہ جہاد کونسل کے چیئرمین سید صلاح الدین نے کہا ہے کہ بھارتی حکومت کی جانب سے مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام کی "پبلک سیفٹی ایکٹ" کے تحت گرفتاریاں انتہائی قابل مذمت ہیں۔ کشمیر میں دین اسلام کی تبلیغ کرنے (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

بجٹ میں کٹ لگنے سے ترقیاتی عمل متاثر ہو رہا ہے، محمد رشید

وارڈ کی سطح پر پی ٹی آئی کی تنظیم سازی کر کے عوامی مسائل حل کر رہے ہیں

مظفرآباد (صباح نیوز) وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ چوہدری محمد رشید نے کہا ہے کہ حکومت خطہ سے بے روزگاری کے خاتمہ عوامی مسائل کے حل اور تعمیر و ترقی کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے وارڈ کی سطح پر تنظیم سازی کر کے عوامی مسائل حل کر رہے ہیں اس عمل سے (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

مہنگی گیس خرید سستے داموں فروخت نہیں کر سکتے، گیس ڈیلرز

ازالہ نہ کیا گیا تو غیر معینہ مدت کے لئے کاروبار بند کر دینگے، پریس کانفرنس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) گیس ڈیلرایسوسی ایشن راولاکوٹ کے ذمہ داران نے کہا ہے کہ مہنگی گیس خرید کر صارفین کو سستی گیس فروخت نہیں کر سکتے۔ گیس کے کاروبار سے منسلک افراد کے ساتھ ظلم ناانصافی کی جارہی ہے۔ گیس کا بحران سیلاب کے بعد پیدا ہوا ۔سیلاب کے بعد صورتحال خراب کوئی بلوچستان، ایران سے آنے والی گیس بند ہے، راولپنڈی سے ہمیں مہنگے داموں گیس فروخت کی جارہی ہے۔ اوگرا اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے ۔پاکستان میں زائد (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ، غازی محمد امیر پلازہ میں نئے کاروباری مرکز کا افتتاح

نیو چنار پینٹ سٹور کے نام سے کاروبار کا افتتاح خواجہ سرور نے دست مبارک سے کیا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ کی معروف شاہراہ اوپر بٹیر روڈ چاندی چوک کے قریب غازی محمد امیر خان پلازہ میں نیو چنار پینٹ سٹور کے نام سے نئے کاروبار کا آغاز کیا گیا جس کا افتتاح خواجہ محمد سرور نے اپنے دست مبارک سے کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر محمد صدیر، خورشید شاہد، محمد شریف، سردار قیوم اظہر، محمد وزیر، محمد حفیظ، سردار وقاص لیاقت، خواجہ فاروق، عمران اشرف، خواجہ جمیل، خواجہ ذبیر، مدثر ارشاد، طاہر طارق، محمد امتیاز، واجد فریم، امجد فریم، حلیم و دیگر شخصیات نے بھی (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

نوجوانوں کو واپس بھارت کے حوالہ کرنے کے فیصلہ پر تشویش

حوالگی کے بعد نوجوانوں کی جان کو خطرات ہیں، فوری نوٹس لیا جائے، مطالبہ

راولاکوٹ (پ ر) قوم پرست کشمیری سیاسی و طلبہ تنظیموں جے کے این ایف نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن پیپلز نیشنل الائنس نیشنل عوامی پارٹی جے کے پی این پی کشمیر فریڈم موومنٹ محاذ رائے شماری نے بھارتی مقبوضہ جموں کشمیر کے دو راستہ بھول کر شمالی کشمیر گلگت داخل ہونے والوں کو دو سال قید رکھنے کے بعد رہا کر کے واہگہ بارڈر کے راستہ واپس بھارت کے حوالہ کرنے کے فیصلہ (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

عاشر امتیاز کو سائنس گروپ میں پہلی پوزیشن لینے پر مبارکباد

میٹرک کے امتحان میں 1087 نمبر لئے، اہلیان تراڑ، ترنی کا خیر مقدم

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) میٹرک کے امتحانات میں آزاد کشمیر تعلیمی بورڈ سے سائنس گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے دبستان سردار بہادر علی خان سکول کے طالب علم عاشر امتیاز کو اہل علاقہ تراڑ ترنی کی طرف سے مبارکباد عاشر امتیاز نے میٹرک سائنس گروپ میں پورے آزاد کشمیر سے پہلی پوزیشن حاصل کی اور (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

مہاجرین کے حلقوں میں شب خون مارا گیا، طاہر کھوکھر

پی ٹی آئی ممبران نے اپنے رشتہ داروں کے بھی جعلی سٹیٹ سبجیکٹ بنا کر رکھے ہیں

مظفرآباد (دھرتی نیوز) ایم کیو ایم آزاد کشمیر کے سابق پارلیمانی لیڈر و وزیر سیاحت و ٹرانسپورٹ محمد طاہر کھوکھر نے کہ آزاد کشمیر میں جعلی سٹیٹ سبجیکٹ والے بھی ممبر اسمبلی میں براجمان ہیں تحریک انصاف کے ممبران اسمبلی جموں و ویلی سے منتخب ہونے والوں کے سٹیٹ سبجیکٹ جعلی ہیں۔ تحریک انصاف کے ان ممبران نے اپنے رشتہ داروں کے بھی جعلی سٹیٹ سبجیکٹ بنا کر رکھے ہیں جن (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

ملک بدترین سیلاب سے گزر رہا ہے: مولانا عبدالرؤف ملک

یہ وقت سیاسی الزام تراشی کا نہیں سیلاب زدگان کی عملی امداد کا ہے: متحدہ علماء کونسل

مظفرآباد (دھرتی نیوز) متحدہ علماء کونسل کے سربراہ و معروف مذہبی رہنما مولانا عبدالرؤف ملک نے کہا ہے کہ وطن عزیز میں بدترین سیلاب اور تباہ کن بارشوں نے ملک و قوم کو تباہی سے دو چار کر دیا ہے ان حالات میں سیلاب زدگان کی مدد دراصل ہم سب کا قومی فریضہ ہے کیونکہ ملک تاریخ کے بدترین سیلاب سے گزر رہا ہے یہ وقت سیاسی الزام تراشی کا نہیں بلکہ سیلاب زدگان کی عملی امداد کا ہے جس کیلئے تمام سیاسی جماعتیں اپنے اختلافات کو بھلا کر سیلاب زدگان کی عملی امداد کیلئے مل کر بھرپور (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد، پی پی کی میونسپل سطح پر پارٹی ٹکٹ کیلئے نامزدگی کمیٹیاں

سردار مبارک حیدر نائب صدر پی پی، خالد اعوان سٹی صدر سمیت دیگر بھی شامل

مظفرآباد (دھرتی نیوز) پیپلز پارٹی نے آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لینے کیلئے تمام ڈویژن ہا کی میونسپل سطح پر پارٹی ٹکٹ کی درخواستیں جمع کرانے اور سفارشات مرتب کرنے کیلئے نامزدگی کمیٹیاں تشکیل دے دی ہیں، مظفرآباد میں نامزدگی کمیٹی برائے بلدیاتی انتخابات چار سینئر پارٹی رہنماؤں پر مشتمل ہوگی، پارٹی صدر چوہدری محمد یاسین کی ہدایت پر سیکرٹری جنرل راجہ فیصل (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

کشمیری رہنما مرحوم غلام رسول بٹ کو خراج عقیدت

مظفرآباد (کے پی آئی) متحدہ جہاد کونسل جموں وکشمیر نے جماعت اسلامی جموں وکشمیر کے مرحوم غلام رسول بٹ کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ متحدہ جہاد کونسل کے چیئرمین سید صلاح (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

جماعت اسلامی مقبوضہ کے رہنما غلام رسول بٹ انتقال کر گئے

سری نگر (کے پی آئی) جماعت اسلامی مقبوضہ کے رہنما غلام رسول بٹ کو شمالی کشمیر کے ہندواڑہ قصبے میں سپرد خاک کر دیا گیا ہے۔ جماعت اسلامی مقبوضہ کے بانی امیر مولانا سعد ا(بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

پلندری، محفل مشاعرہ 24 ستمبر کو ہوگا

پلندری (بیورو رپورٹ) بزم فکر و فن کے زیر اہتمام 24 ستمبر بروز ہفتہ دن 2 بجے بیاد عبدالعلیم صدیقی کے موضوع سے کشمیر کا بڑا سالانہ مشاعرہ منعقد ہو رہا ہے۔۔۔ جس (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

عوام ڈاکوؤں کے گینگ کو واپس کٹہرے میں لانے کیلئے باہر نکلیں، فواد چوہدری

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اور سابق وفاقی وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے کہا ہے کہ عوام (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ:۔ گیس ڈیلرایسوسی ایشن کے عہدیداران غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

جماعت اسلامی یوتھ ضلع پونچھ کی طرف سے ذمہ داران و کارکنان کے اعزاز میں عشائیہ

آزاد کشمیر کے اندر جس طرح نوجوانوں کا استحصال کیا جا رہا ہے پڑھے لکھے نوجوان بے روزگار پھر رہے ہیں

حکومت کے پاس کوئی پلان موجود نہیں ہے بیس کیمپ کی حکومت اقتدار کے نشے میں دھت ہے، امجد یعقوب ایڈووکیٹ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جماعت اسلامی یوتھ ضلع پونچھ کی طرف سے ذمہ داران وکارکنان کے اعزاز میں ایک عشائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت سابق صدر جماعت اسلامی یوتھ آزاد کشمیر سردار امجد یعقوب ایڈووکیٹ نے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے اندر جس طرح نوجوانوں کا استحصال کیا جارہا ہے پڑھے لکھے نوجوان بے روزگار پھر رہے ہیں جن کے حوالے سے حکومت کے پاس کوئی پلان (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

لاہور دنیا کے آلودہ شہروں میں سر فہرست

لاہور (صباح نیوز) پاکستان کا دوسرا بڑا شہر لاہور آج 12 بجے دن دنیا بھر کے بڑے آلودہ شہروں میں سر فہرست ہوگیا، ایئر کوالٹی انڈیکس کے مطابق لاہور کی فضا میں آلودگی کی (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

خواتین کے حقوق کا استحصال قبول نہیں ہے، ثنارہ عباسی

پی ٹی آئی کی ممبران اسمبلی کو اس استحصال کے حوالہ سے احتجاج کرنا چاہیے

مظفرآباد (دھرتی نیوز) مسلم لیگ ن کی مرکزی رہنما، ممبر قانون ساز اسمبلی محترمہ ثنارہ عباسی نے کہا ہے کہ محکمہ ترقی نسواں کا قلمدان مرد وزیر حکومت کے حوالے کیا جانا قابل افسوس ہے، حکومتی پارٹی کی خواتین ممبران اسمبلی کو اس حکومتی اقدام کیخلاف احتجاج کرتے ہوئے اپنا حق لینا (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

کارکنان کا تحفظ کرنا جانتے ہیں راست اقدام پر مجبور نہ کیا جائے، سردار اسد ابراہیم

ہنگوئیں کے کنونشن کی آڑ میں ہمارے کارکنان کو دھمکیاں دی جارہی ہیں اور انہیں ہراساں کرنے کی کوشش کی جارہی ہے

جمہوری روایات کی پاسداری کے قائل ہیں، حلقہ کے لوگوں کے حقوق پر ڈاکہ کسی صورت برداشت نہیں کریں گے، شدید ردعمل

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) جموں کشمیر پیپلز پارٹی حلقہ 5 کے سابق امیدوار اسمبلی سردار اسد ابراہیم خان نے کہا کہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی یونین کونسل ہنگوئیں میں منعقدہ کنونشن میں شرکت کرنے والے اور سٹیج پر تقاریر کرنے والے ہمارے مقامی کارکنان کو پولیس ہراساں کر رہی ہے اور ان کے گھر چھاپے مارے جارہے ہیں۔ ہم پونچھ ڈویژن کی انتظامیہ کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ ریاست کے ملازم بن کر رہے اور کسی شخص یا جماعت کے آلہ کار (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم آزاد کشمیر کا ثاقب اشرف کے انتقال پر افسوس

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے سابق ممبر میرپور چوہدری محمد (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد، جانوروں کو لمپی سکن سے بچانے کیلئے ویکسی نیشن

جلد تمام جانوروں کو ویکسین کرنے کا عمل مکمل ہو جائے گا، سردار جاوید ایوب

مظفرآباد (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر کے مویشی پال حضرات کے جانوروں کو لمپی سکن بیماری سے بچانے کے لیے ایکسٹینشن سروسز منیجمنٹ اکیڈمی گڑھی دوپٹہ میں سال دوئم لائیو سٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ (LAD) میں زیر تعلیم 69 طلباء پورے آزاد کشمیر میں محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

University of Poonch Rawalakot
Faculty of Agriculture
ADMISSIONS: FALL-2022

Under-graduate Degree Programs
- BSc. (Hons.) Agriculture
- BSc. (Hons.) Human Nutrition & Dietetics
- BS Environmental Science
- BS Rural Development

ELIGIBILITY
F.Sc. (Pre-medical/Pre- Engineering with at least 45% marks

Post-graduate Degree Programs
MSc. (Hons.) Agriculture
ELIGIBILITY
BSc. (Hons.) Agriculture with 2.5 CGPA with 50% GAT-score
PhD. Agriculture
ELIGIBILITY
MSc. (Hons.) Agriculture with 3.0 CGPA with 70% GAT-score

GAT Submission
Last Date:
16-09-2022
Test Date:
29-09-2022

For online application: www.upr.edu.pk
For information Ph:05824-96007 Email: deanfa@upr.edu.pk
Last date of submission of applications: 03 October 2022

دی کشمیر انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز راولاکوٹ کیمپس KIMS

میٹرک اور F.Sc پاس طلباء وطالبات کیلئے ایک روشن اور تابناک مستقبل
محدود نشستوں پر داخلے جاری ہیں

F.Sc (میڈیکل ٹیکنالوجی گروپ)
- F.Sc میڈیکل لیب ٹیکنیشن
- F.Sc آپریشن تھیٹر
- F.Sc ریڈیالوجی
- F.Sc فزیوتھراپی
- F.Sc ڈینٹل
- F.Sc اوپتھالمالوجی

اہلیت: میٹرک سائنس
الحاق شدہ BISE ایبٹ آباد، BISE میرپور آزاد کشمیر

پیرامیڈیکل ڈپلومہ کورسز/پروگرامز 2 سالہ دورانیہ
- Health Tec./dispenser
- Radiology
- Cardiology
- Pharmacy
- Pathology
- Operation Theater (OP)
- Anesthesia
- Dental

الحاق شدہ: فیکلٹی آف پیرامیڈیکل اینڈ الائیڈ ہیلتھ سائنسز پشاور، پنجاب میڈیکل فیکلٹی لاہور

BS الائیڈ ہیلتھ سائنسز 4 سالہ ڈگری پروگرام
BS کلینکل لیبارٹری (MLT) BS ایمرجنسی (EMT&ICU)
اہلیت برائے داخلہ: (F.Sc میڈیکل ٹیکنالوجی گروپ F.Sc پری میڈیکل)
الحاق: یونیورسٹی آف کوٹلی AJK

عملی تربیت کیلئے ادارہ درج ذیل سرکاری ہسپتالوں سے منسلک ہے۔
CMH مظفرآباد/راولاکوٹ

داخلوں اور انٹری ٹیسٹ کے شیڈول نیز کلاسز کی اجرائیگی سے متعلق معلومات کیلئے ادارہ ہذا کی ویب سائٹ، فیس بک پیج اور ادارہ کی انتظامیہ سے رابطہ کریں۔

راولاکوٹ کیمپس نزد CMH راولاکوٹ 0311-5812763/ 05824-442564
kimsrkt17@gmail.com www.thekims.edu.pk

دھرتی کی آواز
KD NEWS
کشمیر دھرتی نیوز
KD NEWS
دلچسپ تبصرے
سیاسی تجزیے
انٹرویوز
تاریخی وتحقیقی رپورٹس
کلچر
سیاحت
اور بہت کچھ۔۔۔۔۔!
کشمیر کے خوبصورت نظاروں سے بھرپور چینل
تجربہ کار الیکٹرانک میڈیا پرسن کے ساتھ
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti / twitter
Dailydharti / instagram
Dailydharti/group

چیف ایڈیٹر و پبلشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com